صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 15 جنوری 2021ء بمطابق یکم جمادی الثانی 1442ہجری صبح دس بجکر پچاس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝ وَّجَاۗءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۔ صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیم۔

(ترجمہ): انسان کا یہ حال ہے کہ اس کا رب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دار بنا دیا اور جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اس کا رزق کم کر دیتا ہے وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ ہر گز اس طرح نہیں ہے بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے۔ ایک دوسرے کو کھانے پر اکساتے نہیں اور میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کی محبت میں بری طرح گرفتار ہو۔ ہر گز نہیں جب زمین پے در پے کوٹ کوٹ کر ریگزار بنا دی جائے گی اور تمھارا رب جلوہ فرما ہو گا اس حال میں کہ فرشتے صف در صف کھڑے ہوں گے۔ و آخِرُ الدَعوَانا أَنِ الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔ جی نگہت بی بی!

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! قاری صاحب ادھر ہیں، مہربانی ہو گی کہ اگر انہی سے دعا کروا لیں۔ سب سے پہلے میں ثوبیہ شاہد کے والد صاحب فوت ہوئے ہیں، ان کیلئے میں یہاں پر مغفرت کی دعا کرانا چاہتی ہوں۔ دوسری بات یہ ہے کہ باقر موسوی صاحب جو کہ ہمارے ایک بہت سینیئر جرنلسٹ تھے، انہوں نے پریس کلب کیلئے اور لکھنے کے بارے میں خدمات انجام دیں تھیں، وہ طویل علالت کے بعد فوت ہوئے ہیں۔ جناب سپیکر صاحب! ان کو فالج ہوا اور جب آپ صحت کارڈ کی بات کر رہے تھے تو میں سمجھتی ہوں کہ اگر پریس کلب کے لوگوں کو کیونکہ یہ فرنٹ لائن پر لڑتے ہیں، یہ اگر ان کو By name دے دیئے جائیں، اس میں کوئی Hurdle نہ ہو تاکہ کوئی بندہ بھی جب بیمار ہو جاتا ہے، جب اپنے زور سے گر جاتا ہے تو پھر اس کو علاج معالجہ کی ضرورت ہوتی ہے، ان کیلئے آسان طریقہ بنایا جائے تاکہ یہ اپنا علاج معالجہ جو ہے وہ اس چیز کو استعمال کر سکیں۔ وہ بیچارہ فالج کی وجہ سے فوت ہوا ہے، اس کے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کہ وہ ان سے کوئی علاج کروا سکے۔ میں تو یہ سمجھتی ہوں کہ اس کے ساتھ جڑی تیسری بات یہ ہے کہ ہماری خواتین جو کہ میڈیا کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں، اب جیسا کہ نادیہ صبوحی صاحبہ ہیں، اس کا Husband فوت ہوا ہے اور وہ عدت میں ہے، اس کو اس کا ٹیلی وژن چینل جو ہے وہ اس کی خدمات کے سلسلے میں اس کو ایکسٹرا وہ پیسے نہیں دے گا یا اس کی عدت چار مہینے اور کچھ Days ہوتے ہیں جس میں وہ عدت میں ہوتی ہیں، گھر بیٹھے اگر ان کو حکومت وقت سے یہاں پر ہمارے انفارمیشن منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں، میں آپ کے توسط سے ان سے درخواست کرتی ہوں کہ اگر عدت کے دوران ان میڈیا ہاؤسز کی جو وویمن ہیں، اگر ان کو عدت کے دوران کچھ پیسے مل جائیں تو وہ اپنے گھر اور بچوں کو سنبھال سکیں کیونکہ وہ باہر نہیں نکل سکتیں، اس کیلئے آپ کی خدمت میں میری یہ تین باتیں ہیں، آپ اس پر ذرا ہمدردانہ طور پر غور کریں۔ تھینک یو۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر امجد صاحب، دعا کروادیں، فاتحہ کرادیں۔

(اس مرحلہ پر مرحومین کیلئے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب سپیکر: 'کونسچنز آور'۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! نادیہ صبوحی کیلئے اگر بات کر لیں تو مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر: انفارمیشن منسٹر جب آ جائیں تو یہ پوائنٹ دوبارہ لے لیں گے، میں بات کر لوں گا۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! یہ کوئسچنز آور اگر آج ڈیفر کرلیں، اگر آپ ہاؤس سے پوچھ لیں تو میرا بھی کوئسچن ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آج واقعی بزنس بہت زیادہ ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ہاں سر، فیصل زمان کے پروڈکشن آرڈرز جاری کروائیں، اس کے بعد میرے بھی کروانے ہیں، آپ نے، کیونکہ گورنر صاحب میرے پیچھے پڑ گئے ہیں، اقدام قتل کی مجھ پر 109 کے تحت واردات ڈال دی اور مجھے کچھ بھی ہوا تو گورنر میرا ذمہ دار ہوگا۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کا کیس خوشدل خان صاحب Contest کریں گے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں لیکن پروڈکشن آرڈر تو آپ جاری کریں گے، جب فیصل زمان کے کریں گے تو میرا بھی کریں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ پہلے جیل جائیں پھر پروڈکشن آرڈر جاری ہوگا۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! جیل جانے کیلئے انہوں نے آرڈر کر دیا ہے نا، دفعہ 109 میں مجھے اقدام قتل میں انہوں نے ملوث کر دیا ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: خوشدل خان صاحب! یہ جو کوئسچنز ہیں، آپ لوگوں کے تین چار لے لیں یا۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کیونکہ ہمارے کوئسچنز کے Replies بھی نہیں آئے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔

جناب خوشدل خان ایڈووکیٹ: آپ کی مرضی ہے، جناب، آپ ڈیفر کرلیں، ایسی کوئی بات نہیں ہے کیونکہ ہمارے جو کوئسچنز ہیں، ان کا Reply بھی نہیں آیا ہوا ہے اور۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: سارے کوئسچنز میں ڈیفر کر لیتا ہوں، ڈیفر کر دیتا ہوں، Reply نہیں آیا ہوا ہے، کوئسچنز آور ڈیفر کر دیتے ہیں۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: Leave applications: جناب عنایت اللہ خان صاحب آج کے لئے، جناب محمد اقبال وزیر صاحب آج کے لئے، محترمہ رابعہ بصری صاحبہ آج کے لئے، محترمہ عائشہ نعیم صاحبہ آج کے لئے، سردار اورنگزیب نلوٹھا صاحب آج کے لئے، صاحبزادہ ثناء اللہ صاحب آج کے لئے، مومنہ باسط صاحبہ آج کے لئے، ماریہ فاطمہ صاحبہ آج کے لئے، حاجی انور حیات خان آج کے لئے، محمد ریاض خان آج کے لئے، نوابزادہ فرید صلاح الدین صاحب آج کے لئے، آغاز اکرام اللہ صاحب آج کے لئے، عاقب اللہ خان آج کے

لئے، جناب ریاض خان صاحب آج کے لئے، ساجدہ حنیف صاحبہ آج کے لئے، ثمر ہارون بلور صاحبہ آج کے لئے، ابراہیم خان خٹک صاحب آج کے لئے، جمشید خان مہمند صاحب آج کے لئے، کامران خان بنگش صاحب آج کے لئے، ولسن وزیر صاحب آج کے لئے، شفیق شیر آفریدی صاحب آج کے لئے۔

Is it the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Leave is granted.

توجہ دلاؤنوٹس

Mr. Speaker: Call Attention Notice: Mr. Waqar Ahmad Khan, MPA, to move his call attention notice No.1464, in the House.

جناب وقار احمد خان: شکریہ جناب سپیکر صاحب! میں وزیر برائے محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ میرے حلقہ نیابت میں جی پی ایس چر گو شاہ یوسی کانجو سال 19-2018 میں سوات کے کنٹونمنٹ کی حدود میں شامل ہوا تھا، اس کے بعد متعلقہ حکام نے وہاں سے بچوں کو بید خل کر دیا، جن کے لئے محکمہ نے کرائے پر بلڈنگ حاصل کی لیکن کرائے کی بلڈنگ سے مسئلے کا مستقل حل نہیں ہے، لہذا حکومت ان بچوں کے لئے مناسب سرکاری بلڈنگ کا انتظام کرے تاکہ وہاں کے عوام اور متعلقہ بچے سکون واطمینان کے ساتھ اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

جناب سپیکر صاحب! مجھے بڑے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ کنٹونمنٹ کی حدود جو ہیں وہ تقریباً تین چار سال پہلے مقرر ہوئی تھیں اور پتہ نہیں کہ ایک طرف حکومت کہتی ہے کہ تعلیمی ایمرجنسی ہے اور دوسری طرف بچے دربدر پھر رہے ہیں، اسی طرح تین چار اور بھی میرے کال اٹینشنز Same ہیں، میری آپ سے ریکویسٹ یہ ہے کہ حکومت منسٹر صاحب اور محکمہ کو بلائے، وہاں پر بعض جگہ پر بلڈنگ ہے اور بعض جگہ پر بلڈنگ نہیں ہے اور خاص کر یہ معاملہ جو ہے، کرائے کی بلڈنگ جو ہے نا، یہ مسئلے کا حل بھی نہیں ہے اور دور بھی ہے، تقریباً تین چار سال ہو گئے ہیں، ابھی تک ان بچوں کو سکول کی زمین اور سکول کی بلڈنگ میسر نہیں ہے۔ جناب سپیکر! محکمے میں اقرباء پروری چل رہی ہے، وہاں پر بہت سے کال اٹینشنز چار پانچ Same اس پر میرے ہیں تو میری ریکویسٹ ہے کہ اگر۔۔۔۔

جناب سپیکر: Who will respond? کونسے وزیر صاحب اس کال اٹینشن کو ریسپانڈ کریں گے؟ اس کے بارے میں ڈیپارٹمنٹ نے کسی کو دیا ہے؟

جناب امجد علی (وزیر برائے ہاؤسنگ): سر! مجھے دیا ہے۔

جناب سپیکر: آپ کے پاس ہے؟

وزیر برائے ہاؤسنگ: جی سر۔

جناب سپیکر: جی ڈاکٹر امجد صاحب!

وزیر ہاؤسنگ: تھینک یو جناب سپیکر۔ جس طرح وقار احمد خان صاحب نے بتایا، واقعی یہ جو وہاں کے بچے ہیں، ان کے ساتھ ناانصافی ہے، اس وجہ سے گورنمنٹ کے ڈیپارٹمنٹ نے ابھی مجھے کو کسچن کا جواب دے دیا کہ پی سی ون اس کا تیار ہو چکا ہے اور گورنمنٹ کو منظوری کے لئے بھیج دیا گیا ہے لیکن میں جناب وقار احمد خان صاحب سے درخواست کروں گا کہ وہ اس کا 'فالواپ' کریں، میں خود بھی کروں گا کیونکہ یہ سب بچوں کے مستقبل کا سوال ہے تو ان شاء اللہ جیسے ہی اس کی منظوری آتی ہے تو اس پر کام شروع کر دیا جائے گا، اس بلڈنگ کے لئے Kindly اگر یہ 'فالواپ' کریں تو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی وقار صاحب!

جناب وقار احمد خان: شکریہ منسٹر صاحب۔ میں تو دو سال سے اس کا فالواپ کر رہا ہوں لیکن اس عرصے میں تین منسٹر صاحبان ہمارے چینج ہو گئے، ایک منسٹر صاحب سے بات ہوتی رہتی ہے تو وہ چینج ہوتا ہے تو پھر دوسرے منسٹر صاحب آتے ہیں، اصلاحات کے چکر میں ہمارے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو لیبارٹری بنایا گیا ہے، اس قلیل عرصے میں اب تین منسٹر چینج ہو گئے ہیں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر امجد صاحب! آپ اس میں خود Involve ہو کے اس کو On priority دیکھ لیں۔

وزیر ہاؤسنگ: میں ان شاء اللہ خود اس کی نگرانی کروں گا، اس کے ساتھ اور کوشش کریں گے کہ اس کو جلد از جلد تعمیر کیا جائے۔

جناب وقار احمد خان: سر! بچوں کے لئے بلڈنگ بنی ہوئی ہے، آٹھ سال سے وہ بھی نہیں ہے، ایک اور جگہ پر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: Education is the priority، وقار صاحب! آپ اور منسٹر صاحب بیٹھ جائیں۔۔۔۔۔

جناب وقار احمد خان: جی۔

جناب سپیکر: یہ جو بھی ایشوز ہیں، Regarding education منسٹر ایجوکیشن سے بات کر لیں اور اس کو حل کریں۔ ثمر ہارون بلور صاحبہ تو میرے خیال میں نہیں ہیں۔

ترمیمی آرڈیننس بابت خیبر پختونخوا چینی کے کارخانوں پر کنٹرول مجریہ 2020 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Speaker: Item No. 8. Laying of the Khyber Pakhtunkhwa, Sugar Factories, Control (Amendment) Ordinance, 2020, in the House.

Mr. Abdul Karim Khan (Advisor Industries): I intend to lay the Khyber Pakhtunkhwa, Sugar Factories Control, (Amendment) Ordinance, 2020, in the House.

Mr. Speaker: It stands laid.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا خواتین پر گھریلو تشدد مجریہ 2021 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 9. 'Consideration of the Bill': The Minister for Social Welfare, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Domestic Violence against Women Prevention and Protection Bill, 2021, as reported by the Select Committee, may be taken into consideration at once.

Mr. Hisham Inamullah Khan (Minister for Social Welfare): بہت شکریہ

I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Domestic Violence against Women Prevention and Protection Bill, 2021, as reported by the Select Committee, may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Domestic Violence against Women Prevention and Protection Bill, 2021, as reported by thy Select Committee, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 3 of the Bill.

محترمہ نعیمہ کشور خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: نعیمہ کشور صاحبہ! آپ کی امنڈمنٹ ہے؟

محترمہ نعیمہ کشور خان: شکریہ جناب سپیکر صاحب! یہ پچھلے Tenure سے یہ بل چل رہا تھا اور گورنمنٹ نے اس بل کو ایک سلیکٹ کمیٹی کے حوالہ کیا، ہم نے بھی اس کمیٹی میں As an Opposition, As a Government اس کو ڈیل نہیں کیا، ایک اہم مسئلہ جان کر ہم نے اس بل کو

لیااور میں Appreciate کرتی ہوں کہ اس وقت ایڈوکیٹ جنرل صاحب بھی آئے، میں خود اس کمیٹی کی ممبر تھی، انہوں نے بھی ہماری بہت ساری امنڈمنٹس کو لیا لیکن میں آپ کے نوٹس میں لانا چاہتی ہوں کہ ہماری اس کمیٹی کی ہماری دو میٹنگز ہوئیں، ہماری تقریباً لاسٹ میٹنگ 26 جولائی کو ہوئی لیکن نہ ہمیں اس کمیٹی کے مینٹس دیئے گئے، نہ ہم نے اس میں امنڈمنٹس Propose کی تھیں، اس کو پھر لاء ڈیپارٹمنٹ میں بھیجا گیا، ہونا تو یہ چاہیئے کہ ہماری ایک لاسٹ میٹنگ اس میں ہوتی کہ ہم اس کی Vetting کرتے کہ جو امنڈمنٹس ہم نے کمیٹی میں، اس بل میں مشترکہ طور پر منظور کی تھیں، ہم اپوزیشن اور گورنمنٹ دونوں ایگری ہوئے تھے لیکن اس میں ہمیں پھر دوبارہ لاسٹ میں نہ اس کمیٹی کی میٹنگ ہوئی، نہ ہمیں مینٹس بھیجے گئے، ہمیں کچھ پتہ نہیں چلا کہ بل کا کیا ہوا؟ بس کل پرسوں پیر کے دن اس بل کو، اس رپورٹ کو ٹیبل کیا گیا تو پھر ہم نے، جناب سپیکر صاحب! میری ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے رولنگ بھی دی تھی کہ نیٹ کے ذریعے آپ ہمارا ایجنڈا لیں، امنڈمنٹ ہو یا دوسری ہو لیکن یہاں سے ہمیں جواب ملتا ہے کہ ہم نہیں لینگے، رولز میں نہیں ہے، میں ایگری کرتی ہوں کہ رولز میں نہیں ہے لیکن آپ کی رولنگ ہے کہ وہ لیا جائے، اس میں میری تقریباً آٹھ امنڈمنٹس تھیں لیکن پھر وہ نہ تو نیٹ کے ذریعے، Mail کے ذریعے وہ لی جاتی ہیں، نہ یہاں ہمیں اتنا ٹائم دیا جاتا ہے کہ ہم اس کو کریں، کچھ ہماری امنڈمنٹس تھیں تو Kindly اگر وہ لے لی جائیں تو یہ بل مزید بہتر ہو سکتا ہے۔ میں صرف ایک چیز کی طرف آپ کو اشارہ کرونگی، اس کمیٹی میں ہم نے ایگری کیا تھا کہ اگر کسی پر جو غلط Allegations لگائے گا تو اس کے لئے Fifty thousands پہلے انہوں نے کیا تھا لیکن اس کمیٹی میں ہم نے ایگری کیا تھا کہ اس کو ایک لاکھ کر دیا جائے، اس کی میں آپ کو ایک مثال ابھی Recent دونگی، جو بنگش صاحب پر Allegations لگے ہیں، مجھے افسوس ہو رہا ہے کیونکہ میری جماعت کے ایک گروپ میں اس ویڈیو کو جب شیئر کیا گیا تو میں نے اپنی جماعت کو منع کیا کہ ان چیزوں کو نہ کریں، پتہ نہیں ان کے پاس کوئی وہ Evidence نہیں ہے، خواہ مخواہ الزامات لگائے جا رہے ہیں، ہم نے پچاس ہزار سے ایک لاکھ کیا تھا لیکن جب آج ہم یہ بل دیکھتے ہیں تو اس بل سے جو وہ کلاز تھی، کلاز 18 تھی، اس کو Omit کیا گیا ہے تو وہ چیزیں جو ہم نے کمیٹی میں ایگری کی تھیں، اس میں بہت ساری کمی ہے، میں یہ ریکارڈ پر لانا چاہ رہی تھی کہ ان چیزوں کو اس لئے میں نے وہ امنڈمنٹس دی تھیں لیکن اگر آپ چاہیں تو لے لیں۔ میری ریکویسٹ ہوگی کہ کچھ امنڈمنٹس ہیں، اگر منسٹر صاحب لینا چاہیں تو لے لیں، بڑی مہربانی ہوگی۔

محترمہ حمیرا خاتون: جناب سپیکر صاحب!

جناب سپیکر: حمیرا خاتون صاحبہ!

محترمہ حمیرا خاتون: شکریہ جناب سپیکر صاحب! میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ نے ٹائم بھی دیا، اس سلیکٹ کمیٹی کی ممبر کی حیثیت سے میں یہ سمجھتی ہوں کہ بڑی اچھی انڈر سٹینڈنگ کے ساتھ میٹنگز ہوئی تھیں اور منسٹر صاحب کا بھی میں شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے ہمارے ان پوائنٹس کو اس میں لینے کا ہم سے وعدہ بھی کیا تھا، وہ میٹنگز تو بڑی اچھے ماحول میں ہوئی تھیں، دو میٹنگز 24 جولائی اور 16 اگست کو ہوئیں لیکن اس میٹنگ میں یہ طے پایا تھا کہ ہم اس کو Conclude کر کے اس کے مینٹس بنا کر ہم آپ کو Provide کرینگے۔ نصر اللہ صاحب چونکہ ابھی نہیں ہیں لیکن انہی کو میں نے بار بار ان کے آفس میں جا کر ان سے یہ کہا تھا کہ آپ یہ مینٹس ہمیں دیں، جب وہ مینٹس ہمارے پاس نہیں آئے، اب یہ اچانک ریکارڈ پر آ گیا ہے، یہ رپورٹ اس میں وہ پوائنٹس ہیں ہی نہیں، وہ ایک تو Win win والی، سیچویشن والے پوائنٹس تھے، اس میں کوئی اس طرح کی کراس والی بات نہیں تھی، اس میں میری جو بات تھی وہ یہ تھی کہ خواتین کو وارثت میں حصہ آپ دیکھتے ہیں، میں یہاں پر پوری اسمبلی سے اور میڈیا کے سامنے ان سے یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ میں یہ چیلنج کرنا چاہتی ہوں کہ کتنے فیصد خواتین کو وارثت میں حصہ ملتا ہے، کتنے فیصد خواتین کو ان کا جو مہر نکاح نامے میں طے ہوتا ہے وہ کتنے فیصد ان کو ملتا ہے اور کتنے فیصد خواتین پر جو تشدد ہو رہا ہے، خلع کے ساتھ اس کو اس کی واپسی ہوتی ہے؟ حالانکہ پنجاب گورنمنٹ نے بھی یہی بل جو پاس کیا ہوا ہے، پنجاب گورنمنٹ خلع کی شکل میں خواتین کو پچیس فیصد ان کے مہر کا حصہ دے رہی ہے لیکن اس میں وہ چیز شامل ہی نہیں کی گئی۔ میرا یہ خیال ہے کہ اس کو اگر تھوڑا سا اور مزید ڈسکشن کے لئے آگے کر لیا جائے یا اس میں ہماری ان باتوں کو شامل کیا جائے تو یہ بڑا اچھا ہو گا، شکریہ۔

جناب سپیکر: ہاں، دیکھیں، نعیمہ کشور صاحبہ نے جو بات کی، سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ ہوتی ہے، مینٹس نہیں ہوتے، وہ سٹینڈنگ کمیٹی کے مینٹس ہوتے ہیں اور نمبر ٹو جو آپ نے سزاؤں کا ذکر کیا، تو جو فیڈرل لاء ہے، آپ اس سے آگے نہیں جا سکتے، اس کے Under ہی رہ کر بات کر سکتے ہیں۔ اس میں اگر پچاس ہزار ہے، اس میں پھر آپ ایک لاکھ کر ہی نہیں سکتے، وہاں سے وہ چیز ہو گی۔

محترمہ آسیہ صالح خٹک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی آسیہ خٹک صاحبہ کا مائیک کھولیں۔

محترمہ آسیہ صالح خٹک: تھینک یو جناب سپیکر صاحب! شاید ہم لوگوں کی اس میں کچھ زیادہ امنڈمنٹس تھیں، کچھ اپوزیشن کی تھیں اور کچھ گورنمنٹ کی تھیں، جیسے ہماری ایک معزز ممبر نے بات کی کہ اس میں Eighteen number clause کو ڈیلیٹ کر دیا گیا، Omit کر دیا گیا۔ جناب سپیکر صاحب! یہ امنڈمنٹ میں نے موو کی تھی جو کہ سپیشل کمیٹی میں اس وقت ہماری Constitute ہوئی تھی، اس میں ہم سب اس پر ایگری ہو گئے تھے، وجہ یہ تھی کہ یہ امنڈمنٹ میں نے اس صورت میں موو کی تھی کہ جب کوئی بل آتا ہے تو اس کو More effective بنانے کے لئے کہ وہ زیادہ اچھے طریقے سے کام کر سکے، اگر اس میں Penalty ہم موو کر دیتے ہیں، جیسے ان پر پچاس ہزار کا Fine رکھ دیا جاتا ہے تو اس صورت میں یہ ہوگا کہ اس بل میں اگر کوئی فی میل ہے، اس کے ساتھ کوئی زیادتی ہو رہی ہے، اس کے ساتھ وہ اس ڈر کے مارے بھی وہ کمپلینٹ نہیں کریگی، اگر میں Prove نہیں کر سکی کیونکہ ہمارا سسٹم کچھ ایسا ہے کہ اس میں Prove کرنا بہت مشکل کام ہے، اس میں فیزیکل تو پھر بھی تھوڑا بہت Prove ہو جاتا ہے، جو Psychological ہے اور جو Oasis language ہے وہ ہم لوگ Approve نہیں کر سکتے ہیں، اگر ان کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہو اور وہ اس کو عدالت میں Prove نہ کر سکے تو پھر وہ اس صورت میں بہت مشکل میں آجاتی ہے، بہت سارے پریشرز ہیں، جیسے Murder کے کیسز میں ہے، اس میں بھی اگر Prove نہ ہو جائے تو اس کو کوئی Penalty نہیں دی جاتی۔ جہاں پر فی میل کی بات آتی ہے تو وہاں پر Penalty رکھ دی جاتی ہے، میں نے یہ امنڈمنٹ موو کی تھی کہ اس کو ڈیلیٹ کر دیا جائے تاکہ یہ بل More acceptive ہو جائے تاکہ اس پر لوگ زیادہ سے زیادہ جو Effective ہیں وہ سامنے آسکیں۔

Mr. Speaker: Ji, Minister for Social Welfare.

جناب ہشام انعام اللہ خان (وزیر برائے سماجی بہبود): جناب سپیکر صاحب! جیسا کہ معزز ممبران اسمبلی نے بات کی، ان کی رائے کا میں آج بھی احترام کرتا ہوں، ان کی رائے کا میں نے سلیکٹ کمیٹی میں بھی احترام کیا تھا، پھر بھی کرتا رہونگا لیکن میں یہ کہونگا کہ یہ Domestic Violence against Women Prevention and Protection (Amendment) Bill جو ہے، This is the need of time، سلیکٹ کمیٹی میں اس پر کافی بحث ہوئی، پھر اپوزیشن ہو یا رولنگ پارٹی ہو، ہم نے دونوں کی رائے لی، ایڈوکیٹ جنرل صاحب بھی بیٹھے تھے، لاء ڈیپارٹمنٹ کے لوگ بھی بیٹھے تھے، We reached to consensus, we decided کہ یہ چیز، یہ امنڈمنٹس ہونی چاہئیں، اب اس کے بعد میرے خیال میں اس کو Delay کرنا، یہ ہم اپنے عوام کے ساتھ بھی اچھا نہیں کر رہے ہیں، Let not

جوامنڈمنٹس وہاں پر ہوئی تھیں وہ اس میں آئی ہیں، لاء ڈیپارٹمنٹ میں تھوڑی بہت further delay
وہ Terminology wise کوئی Vetting ہو گی لیکن وہی چیز ہے، For as I remember
میں نے اس کو رات کو Read کیا، پھر وہی امنڈمنٹس ہیں، I assure them, I think we should just go on, consider it and pass it.

جناب سپیکر: Okay because یہ سلیکٹ کمیٹی سے ہو کر آیا ہوا ہے اور وہ سلیکٹ کمیٹی کے بعد تو بات ختم ہو جاتی ہے، یہی ممبرز کی خواہش ہوتی ہے کہ سلیکٹ کمیٹی میں جائے، پھر دو دو Forums use نہیں کرنے چاہئیں۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: جناب سپیکر صاحب!۔۔۔۔

جناب سپیکر: اب بس ٹائم نہیں ہے، ٹائم نہیں ہے، بس آپ دونوں کو موقع دے دیا نا، پلیز آپ تشریف رکھیں۔

Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill. First amendment in Clause 4 of the Bill: Ms. Nighat Yasmeen Orakzai, MPA, to please move her first amendment in Clause 4 of the Bill.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تھینک یو جناب سپیکر! میں اس میں جو امنڈمنٹ کروانا چاہتی ہوں، وہ یہ ہے کہ یہ جو پہلی امنڈمنٹ ہے "(aa) One female Member of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa; کی جو میں نے اس میں امنڈمنٹ کروائی ہے کہ ایک اسمبلی سے ہمارا Respective جو ڈسٹرکٹ ہے، وہاں سے ایک ممبر اس میں ضرور ہونا چاہیئے، فی میل ممبر کیونکہ ان کو پتہ ہوتا ہے کہ حالات کیا ہیں، گھر کے ایشوز کو وہ سمجھتی ہیں، میرا خیال ہے کہ اس میں ایک ایم پی اے کو بھی ہونا چاہیئے۔

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب!

وزیر برائے سماجی بہبود: جناب سپیکر صاحب! نگہت بی بی ہماری معزز ایم پی اے بھی ہیں اور ان کی بڑی Contribution ہے، اس ایوان میں بھی اور ایسے ایشوز پر جو کہ وویمن سے Related ہیں، I think, I'll agree with this amendment of her کہ جس ڈسٹرکٹ میں اس وقت ایک Sitting female MPA ہو تو وہ ہماری District Protection Committee جو ہے، اس کا حصہ اگر ہو جائیں تو This will further strengthen the Protection Committee، چونکہ ان کی گورنمنٹ تک، پراسیکیوشن تک، جوڈیشری تک اور ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن تک رسائی بھی ہوتی ہے، They are Active تو I think۔

Mr. Speaker: So, you agree.

Minister for Social Welfare: So, I agree with this part of the amendment.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, move by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Second amendment in Clause 4 of the Bill: Ms. Nighat Yasmeen Orakzai, MPA, to please move her second amendment in Clause 4 of the Bill.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! اس میں ہے، میں نے فور میں یہ کیا ہے کہ:

In sub-clause (1), in paragraph (f), for the words "any female government officer" the words "two female government officers" may be substituted.

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب۔

وزیر برائے سماجی بہبود: جناب سپیکر صاحب! اس کے ساتھ میں Agree نہیں کرتا، یہ پوری جو سلیکٹ کمیٹی تھی، ان کے Censuses پر یہ Decision ہم نے لیا تھا، اس کے لئے میں معذرت چاہتا ہوں۔

Mr. Speaker: Withdraw?

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ٹھیک ہے۔

Mr. Speaker: Withdrawn. Ms. Nighat Yesmeen Orakzi Sahiba, to please move her third amendment in Clause 4 of the Bill.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر!اس میں، That in clause 4, in sub-clause (1), in paragraph (g), after the word "District" the words "one of them shall be nominated by the sitting Member of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa of the respective district" may be added.

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب۔

وزیر برائے سماجی بہبود: جناب سپیکر صاحب! میں پھر ان کے ساتھ Agree نہیں کرتا کیونکہ Nomination is going to be done by the government. The government is the Chief Minister and the cabinet, Recommendation, when they are part of the District Protection Committee اس میں Recommendation یہ کر سکتے ہیں اور جو دو سول سوسائٹی کے اس ڈسٹرکٹ کے ممبران ہیں تو I am sure, if the recomendee has a good back ground, the good profile, the government will look into it and nominate her تو I don't agree with this بس جب ایک Female sitting MPA اس کمیٹی کا حصہ بن جائیں گی جو کہ I agreed with her تو She can recommend and the government can look into it. If they find it feasible and they find it, it will be, the concerned civil society member will be efficient in her work, they will nominate her.

جناب سپیکر: جی، بی بی۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے متعدد اراکین واک آؤٹ کر گئے)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جی ٹھیک ہے۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: سر! اپوزیشن والے خفا ہو کر سب باہر چلے گئے ہیں، ان کے لئے کسی کو بھیجیں تاکہ ان کو واپس لے آئے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کس بات پر؟

جناب سپیکر: جی کون؟

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: جی وہ اپوزیشن والے خفا ہو کر باہر چلے گئے ہیں، کسی کو بھیج دیں تاکہ وہ واپس آجائیں۔

جناب سپیکر: ہمیں تو جانے کا بھی پتہ نہیں چلا۔

(قہقہے)

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! میرا خیال ہے کہ حمیرا بی بی اور اس سائیڈ سے وہ گئے ہیں۔

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: دا ڈپٹی سپیکر صاحب ورواستوئ، یہ سارے چلے گئے ہیں، ڈپٹی سپیکر صاحب، تاسو ورشئ۔

جناب سپیکر: یہ تو بیٹھی ہوئی ہیں، نعیمہ کشور بیٹھی ہوئی ہیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں، میرا خیال ہے کہ اے این پی کی شاہدہ گئی ہیں۔

جناب سپیکر: ان سے ہماری تو کوئی بات ہی نہیں ہوئی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: غیر محسوس طریقے سے گئے ہیں، اس لئے پتہ نہیں چلا۔

جناب سپیکر: ریلیکس کرنے کے لئے شاید گئے ہوں نا۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: جناب سپیکر صاحب! آج بہت زیادہ لیجسلیشن ہو رہی ہے، آپ دیکھ رہے ہیں کہ ادھر سے بھی سیٹس خالی ہیں اور ادھر سے بھی سیٹس خالی ہیں، اگر اتنی اہم لیجسلیشن ہو رہی ہے اور سیٹس خالی ہیں تو پھر میں کورم پوائنٹ آوٹ کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: I agree with you کہ ممبرز کو آنا چاہیئے، They should take part in legislation, not only legislation but all، سارا بزنس کرنا چاہیئے، مجھے افسوس ہے کہ دونوں طرف کے ممبرز بہت کم لوگ ہیں جو ریگولر ہیں، منسٹرز میں بھی کچھ لوگ ہیں جو ریگولر ہیں اور یہ اتنا بڑا ایوان ہے ہمارے صوبے کا، ٹریژری بنچز کی بھی Attendance افسوسناک ہے اور اپوزیشن کی طرف سے بھی افسوسناک ہے، پلیز دونوں طرف سے میں یہ کہوں گا کہ اسے Make sure کریں کہ تقریباً ایک سو پینتالیس کا یہ ایوان ہے، اس میں کوئی چالیس لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، میرے خیال میں Like this تو یہ بڑے افسوس کی بات ہے۔ نگہت بی بی! انہوں نے Disagree کر دیا۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! ٹھیک ہے لیکن میں ایک بات نعیمہ کشور صاحبہ سے Agree کرتی ہوں کہ کل پرسوں جو دن گزر گیا ہے، وہاں پر این ایف سی پر ہماری بہت بڑی ڈیبیٹ تھی اور Believe me کہ ہم صرف دس لوگ بیٹھے ہوئے تھے جس میں سے پانچ منسٹرز تھے۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: جناب سپیکر! میں نے کورم کا کہا تھا۔

جناب سپیکر: کورم کمپلیٹ ہے۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: جی کاؤنٹ نہیں کیا۔
جناب سپیکر: سیکرٹری صاحب! کاؤنٹ کریں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: جی چوالیس ممبران حاضر ہیں۔ جی نگہت بی بی!
محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب! مجھے بہت افسوس ہے کہ اس دن بھی این ایف سی پر بات ہو رہی تھی، آخر تک کوئی بندہ نہ تو ٹریژری بنچز سے بیٹھا ہوا تھا، صرف میں، احمد کنڈی صاحب اور احمد شاہ بیٹھے ہوئے تھے، تین چار اور منسٹرز تھے۔ جناب سپیکر صاحب! آپ کی لیڈیز اور ہماری لیڈیز ہم لوگ خود اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ جونہی آپ کے بلز پاس ہو جاتے ہیں، کیونکہ انہوں نے ووٹ کرنا ہوتا ہے تو وہ بھی چلی جاتی ہیں چونکہ ہم لوگوں کو یہاں پر بیٹھنا ہی ہوتا ہے، ہماری لیڈیز اور ہم لوگ جو کہ ہم لیجسلیشن میں حصہ لیتے ہیں، ہم آخری وقت تک یہاں پر بیٹھے رہتے ہیں لیکن یہ آپ کا بلایا ہوا۔۔۔۔
جناب سپیکر: اگر ایوان اجازت دے تو میں یہاں پر بائیو میٹرک لگا دیتا ہوں۔
محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کیا کریں؟
جناب سپیکر: بائیو میٹرک سے آپ کی Attendance بہت بڑھ جائے گی۔
محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! آپ کچھ نہ کچھ کریں۔
جناب سپیکر: کیونکہ لوگوں کو لانے کے لئے کوئی طریقہ نکالنا پڑے گا۔ جی شوکت یوسفزئی صاحب! آپ کچھ کہنا چاہ رہے تھے؟
محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! میں چیف منسٹر صاحب کو آپ کے توسط سے بات کرنا چاہتی ہوں کہ جو منسٹرز اور جو ان کی لیڈیز نہیں آتی ہیں تو ان کو کہیں کہ اگر آپ لیجسلیشن میں حصہ نہیں لے سکتیں تو آپ اپنے گھروں میں بیٹھیں، کیوں آپ دوسروں کی سیٹ بھی خراب کرتے ہیں اور اپنی سیٹ بھی خراب کرتی ہیں؟
جناب سپیکر: جی شوکت یوسفزئی صاحب!
جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت و افرادی قوت): جناب سپیکر! انہوں نے جس چیز کے لئے توجہ دلائی ہے، میرے خیال سے بڑا سیریس ایشو ہے، لوگوں نے ہمیں منتخب کیا ہے، ہم اس کی تنخواہیں لے رہے

ہیں، اس کی مراعات لے رہے ہیں، میرے خیال میں یہ افسوسناک بات ہے کہ اگر حکومتی ممبران نہیں آ رہے ہیں یا اپوزیشن کے ممبران نہیں آ رہے ہیں، دلچسپی نہیں لے رہے ہیں تو میرے خیال سے آپ کی جو بات ہے، ان شاء اللہ آج یہ وزیر اعلیٰ تک پہنچ جائے گی، اس پر Seriously notice لیا جا رہا ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ اگلا جو اجلاس ہو گا، اس میں حاضری زیادہ ہو گی۔

<u>جناب سپیکر:</u> اللہ کرے۔ منسٹر صاحب! ہم ان شاء اللہ آپ کے لئے دعا کریں گے، ہم دعا ہی کر سکتے ہیں کہ ہمارے ممبرز ہاؤس میں آ جائیں۔

The question before the House is that the amended Clause 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The amended Clause 4 stands part of the Bill. Amendment in Clause 5. Ji, Nighat Bibi!

آج تو ماشاء اللہ بڑی لیجسلیشن آپ کر رہی ہیں۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> سر! میں نے کب لیجسلیشن نہیں کی، آخر تک تو میں بیٹھی ہوئی ہوں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> ماشاء اللہ، Always۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> جی آخر تک ہم بیٹھے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> آپ تو ہیں، نعیمہ کشور صاحبہ ہیں اور ماشاء اللہ ملک صاحبہ ہیں۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> سر! کہیں گورنر صاحب کے ہاتھوں مروا نہ دینا کیونکہ پہلے سے ہی مقدمہ درج ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> آپ کے خلاف؟

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> گورنر صاحب کے ہاتھوں کیونکہ اس سارے قصے کے پیچھے وہی ہیں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> گورنر صاحب عدالت میں تو نہیں بیٹھے ہوئے نا؟

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> سر! وہ تو میرے پیچھے عدالت میں بندے بھیج رہے ہیں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> عدالت نے وہ کیا ہے؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: وہی تو بھجوا رہے ہیں، اپنی Constituency سے بھجوا رہے ہیں نا، انہوں نے جاکر جو دفعہ 109اور324 کا مقدمہ مجھ پر دائر کیا ہے، سر! وہ انہی کی وجہ سے کیا ہے نا، میں نے کسی کو مارا ہے یا مشورہ دیا ہے یا میں نے گورنر صاحب کے خاندان کے کسی فرد کو زخمی کیا ہے۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ تو آپ Presumption پر بات کر رہی ہیں نا۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نہیں سر، This is very serious، کیونکہ آج میرا میڈیا ٹرائل ہو رہا ہے اور اس میں آپ کو Seriously action لینا پڑے گا۔ مجھے پتہ ہی نہیں، نوٹس بھی نہیں اور اس کے باوجود میڈیا میں آ رہا ہے، مجھے کچھ پتہ نہیں ہے، آج مجھے اخبار سے پتہ چلا ہے کہ یہ۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ میڈیا والوں سے پوچھیں کہ وہ جو خبریں چھاپتے ہیں، یہ تو ان کا کام ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! صحیح خبر ہے نا۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہاں جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: صحیح خبر ہے لیکن مجھے کچھ پتہ نہیں ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کو کورٹ نے نہیں کہا کہ آپ کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: کوئی کورٹ نے، کسی کورٹ نے آرڈر نہیں کیا۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! لیکن جو کچھ بھی ہوگا، گورنر شاہ فرمان پر اوپر سے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: دیکھیں، گورنر صاحب کا اس ہاؤس میں نام نہیں لینا چاہیئے Because he is not part of this House، وہ تو مناسب نہیں ہے، آپ شوکت یوسفزئی صاحب کا نام لے لیں Who is part of this House.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! کیوں میں ان کا نام نہ لوں؟

جناب سپیکر: وہ پہلی بار آ رہے ہیں، کہتے ہیں کہ میں Bail کے لئے جاؤں گا، Bail کے لئے جائیں گے نا۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! غریب صوبہ ہے جس نے اپنی اسی ہزار روپے سے تنخواہ بڑھا کر آٹھ لاکھ کر دی ہے۔۔۔۔

جناب سپیکر: شوکت یوسفزئی صاحب کہتے ہیں کہ میں Bail کے لئے جاؤں گا، خوشدل خان صاحب نے آپ کا مقدمہ لے لیا ہے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: لائبریری جس پر بنی تھی وہ گورنر ہاؤس کا ہے، میں اپنی یہ لیجسلیشن پیش کرتی ہوں۔ جناب سپیکر! یہ کلاز 5 میں ہے:

That in clause 5, in sub- clause (3), after the word "absence, and" the words ", the Member of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa shall preside over the meeting, and in her absence," may be added.

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب، ذرا سپیڈ ماریں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! میں تو سپیڈ مار رہی ہوں، وہاں سے سپیڈ آئے تو تب۔

وزیر برائے سماجی بہبود: جناب سپیکر صاحب! یہ Again the Chairperson جو ہے اس پروٹیکشن کمیٹی کا وہ ڈپٹی کمشنر ہوگا، And he is going to preside over the meeting۔

جناب سپیکر: دیکھیں، جب آپ ایم پی اے کو بھی اس کا حصہ بنا رہے ہیں تو یہاں پر ایک Conflict پیدا ہو جائے گا کہ جب Sitting MPA اس کمیٹی کا ممبر ہوگا تو پھر وہ ڈی سی کی چیئر مین شپ میں نہیں بیٹھے گا، اس کے اوپر آپ کو سوچنا چاہیئے۔

وزیر برائے سماجی بہبود: چلیں ٹھیک ہے، I agreed۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے نا، شوکت یوسفزئی صاحب! کیوں؟ You agree with me?

وزیر محنت وافرادی قوت: میرے خیال سے بالکل صحیح فیصلہ آپ نے کیا کیونکہ یہ لوگ منتخب ہوتے ہیں اور جہاں یہ بیٹھتے ہیں، میرے خیال سے اس میں پھر کوئی بھی ڈپٹی کمشنر ہو یا جو بھی ہو، Even کمشنر تک، سیکرٹری تک جب بھی ہوتا ہے۔۔۔۔

جناب سپیکر: ہاں بالکل۔

وزیر محنت وافرادی قوت: تب بھی ایم پی اے کو چیئر کرنا چاہیئے تو I agree, Sir

جناب سپیکر: اس کو دیکھنے کی ضرورت ہے، ٹھیک کہتے ہیں کہ آپ اس میں ان کی جو امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے کہ جب چیئر پرسن نہیں ہوگا تو پھر جو ایم پی اے ہے وہ چیئر کریگا لیکن ہم یہ کہتے ہیں کہ ایم پی اے اگر ہے تو وہی چیئر کرے گا، اس کی Absence میں ڈی سی چیئر کرے، منسٹر صاحب! ٹھیک ہے؟

وزیر برائے سماجی بہبود: سر! بالکل ٹھیک ہے لیکن یہ ہے کہ ہر ڈسٹرکٹ سے ایم پی ایز تو یہاں فی میل نہیں ہیں۔۔۔۔

جناب سپیکر: تو If کر دیں نا۔

وزیر برائے سماجی بہبود: تو جہاں پر نہیں ہے تو وہاں پر ڈی سی چیئر کرے، وہ تو پھر کمیٹی میں ہی نہیں ہو گا، کچھ ڈسٹرکٹس میں نہیں ہیں نا، جیسے نارتھ وزیرستان دیکھیں، وہاں سے کوئی ایم پی اے نہیں ہے، ہم تو فی میل کی بات کر رہے ہیں، ایم پی اے فی میل نہیں ہے، ویسے کہہ رہا ہوں کہ وہاں پر کمیٹی تو ہو گی نا۔

جناب سپیکر: جی نعیمہ کشور! آپ بات کریں۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: شکریہ جناب سپیکر صاحب! اس میں یہ ایشو ہے کہ ہم نے ایم پی اے کو شامل کیا لیکن ہر ڈسٹرکٹ میں آپ کو فی میل ایم پی اے نہیں ملے گی، تو پھر ظاہر ہے ہمیں ادھر پھر ڈی سی کو کرنا پڑے گا، اس کو ذرا دیکھنے کی ضرورت ہے، اس میں پھر ایک امنڈمنٹ آپ نے لے لی تو اب اس کو چیک کرنا پڑے گا کہ جہاں پر ایم پی اے ہو تو وہ چیئر کرے اور جہاں پر ایم پی اے نہ ہو تو پھر وہ ڈی سی کرے گا۔

جناب سپیکر: تو میں نے یہی کہا ہے کہ اس میں If add کر دیں کہ اگر If the female MPA is available in that district, she will head the committee otherwise Deputy Commissioner will head، یہ امنڈمنٹ جی؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! جہاں فی میل ایم پی اے Available ہے تو وہاں پر وہ فی میل چیئر کریں گی اور جہاں پر نہیں ہے تو وہاں پر ڈپٹی کمشنر چیئر کرے گا۔

جناب سپیکر: وہاں پر ڈپٹی کمشنر کرے گا، ٹھیک ہے۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: دیکھیں، جہاں پر فی میل نہیں تو وہاں پر ڈپٹی کمشنر چیئر کرے گا۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جی ہاں، وہاں پر میں نے کہہ دیا ہے نا۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! اب یہ امنڈمنٹ آپ کی طرف سے آئے گی، آپ بولیں، اس کو ہم، We will put it to voting، اس کو Accept کرتے ہیں۔

وزیر برائے سماجی بہبود: جناب سپیکر صاحب! یہ جو امنڈمنٹ ان کی ہے، اس کے ساتھ میں Agree کرتا ہوں، جہاں پر ایک ڈسٹرکٹ میں ایک Sitting female MPA ہمارے ساتھ ایوان میں ہو، She will Chair the District Protection Committee، جہاں پر ہمارے پاس Sitting female MPA نہ ہو تو وہاں پر The Deputy Commissioner is going to chair the Protection Committee.

Mr. Speaker: Okay. The motion before the House is that amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted?

Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The amended clause stands part of the Bill.

اب ٹھیک ہوگیا۔

Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 6 to 19 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 6 to 19 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The clauses 6 to 19 stand of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا خواتین پر گھریلو تشدد مجریہ 2021 کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Item No 10. Minister for Social Welfare, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Domestic Violence against Women Prevention and Protection Bill, 2021 may be passed.

Mr. Hisham Inamullah Khan (Minister for Social Welfare): Thank you, Janab Speaker Sahib. I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Domestic Violence Prevention and Protection Bill, 2021 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Domestic Violence against Women Prevention and Protection Bill, 2021 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

(Applause)

Mr. Speaker: Item No. 11, ‘Consideration of Bill’: Minster for Finance!

کون پیش کرے گا، کسی کو بتایا گیا ہے کہ آپ فنانس منسٹر صاحب کی طرف سے یہ کریں گے یا نہیں؟ میں پھر اس کو Drop کر دوں۔

All cabinet members are collectively responsible; please, tell me who will be responsible for this Bill? No body, then I will drop it

Drop کردوں، بس جب آئیں گے تو کہیں کہ ایجنڈے پر لائیں، یہ تو نہیں ہے (تالیاں) اب کسی کو تو دے دینا چاہیئے تھا کہ بھئی وہ کرے نا، میں نے تو پوچھ لیا۔ آئٹم نمبر: 13 یہ کسی کے پاس ہے، منسٹر صاحبان میں سے کوئی Respond کرے گا؟ یہ لاء منسٹر نے کرنا تھا، چیف ویب صاحب! یہ آپ دیکھ لیں، افسوسناک بات ہے، یہ لیجسلیشن جن منسٹرز کی ہے وہ بھی اگر نہیں آتے۔

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا بورڈ آف ٹیکنیکل و کامرس ایجوکیشن مجریہ 2021ء کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 15, related to Kareem Khan, Special Assistant to Chief Minister for Industries, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Board of Technical and Commerce Education Bill, 2021 may be taken into consideration at once.

Mr. Abdul Kareem (Special Assistant Industries): On behalf of the Chief Minister, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Board of Technical and Commerce Education Bill, 2021 may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Board of Technical and Commerce Education Bill, 2021 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Mr. Khushdil Khan Sahib, MPA, to please move his first amendment in Clause 2 of the Bill.

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): With due respect، چلو میں یہ نہیں کہونگا سر! یہ امنڈمنٹ، یہ Deputation پر آپ آ جائیں، میں یہ چاہتا ہوں کہ "Academic Officer" means the academic officer of the board, appointed under section 12 of this Act; اب انہوں نے جو، اس کی کلاز 12 آپ پڑھ لیں تو اس میں "12 Secretary, Controller of Examination and Academic Officer.----"، اب سیکرٹری کی Definition ہے، Controller of Examination کی بھی لیکن Academic Officer کی Definition نہیں دی گئی، تو میں یہ ہاؤس سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ It should be added کیونکہ جب آپ کی اس

سیکشن میں دو Entities، تین Entities ہیں تو ان کی اپوائنٹمنٹ کس طرح ہو گی؟ دو کی تعریف کی گئی ہے اور ایک کی نہیں کی گئی کہ ایک Academic Officer کا کیا مطلب ہے؟ تو میں ایک Add کرنا چاہتا ہوں کہ It should be given a number (a) "Academic Officer" means the academic officer of the board, appointed under section 12 of this Act; اب سر! آپ ملاحظہ فرمائیں کہ یہ جو Definition ہے، Controller of Examination means the control of examination of the board, appointed under section 12 of this Act; میں یہی مطلب ہے، میں یہ کہونگا کہ ان کو بھی آپ شامل کر لیں، بس یہی عرض ہے۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی کریم خان صاحب!

<u>جناب عبدالکریم (معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت):</u> سر! ٹھیک ہے۔

<u>جناب سپیکر:</u> شامل کر لیں۔

The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The amendment stands part of the Bill. Mr. Khushdil Khan Sahib, MPA, to please move his second amendment in clause 2 of the Bill.

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ):</u> سر! اس میں میری یہ ہے:

to move that in section-2, in paragraph (i), the words "or a college or a center or the Officer In-Charge of the institution, as the case may be" may be deleted.

سر! اس میں اگر آپ ملاحظہ فرمائیں تو ان کا جو ہے، Head of the Institution means the Principal of the Institution، تو میں یہ کہتا ہوں کہ یہاں پر Full stop لگا کر آگے جانے کی ضرورت اس لئے نہیں کہ Or a collage or a center or the Officer, for the reason کہ اگر آپ (J) کو دیکھ لیں، منسٹر صاحب (J) کو دیکھ لیں تو Institution کی تعریف میں یہ سب کچھ ہے تو میں یہ کہتا ہوں کہ اب ہمیں ایسی لیجسلیشن چاہیئے کہ وہ آسان بھی ہو، Brief بھی ہو، اب اس میں ساری چیزوں کا لکھا گیا ہے تو میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ Principal of the Institution، اب Institution کا اگر آپ آگے (J) میں دیکھ لیں تو "Institution means an

institution include a college, centre, Polytechnic Institute, Technical Institute college وغیرہ، تو اب جب وہاں تعریف کی گئی ہے تو یہاں صرف Institutionکا اگر لفظ آجائے تو یہ بہتر ہو گا، بنسبت آپ نے ساتھ کالج بھی لکھا ہے،آپ نے سنٹر بھی لکھا ہے کیونکہ Already اس Definition میں ہے کہ جب Principle of the Institution, means Principal of collage, means Principal of a center, means Principal of Polytechnicتو میں یہ کہتا ہوں کہ اس کو Delete کیا جائے۔

<u>جناب سپیکر</u>: جی کریم خان صاحب۔

<u>معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت</u>: جناب سپیکر صاحب! خوشدل خان صاحب ہمارے سینیئر ہیں لیکن اس سے میں Agree نہیں کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، خوشدل خان صاحب، Withdrawn؟

<u>معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت</u>: اگر مہربانی کریں۔

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ)</u>: جی ٹھیک ہے۔

<u>Mr. Speaker</u>: Thank you. Janab Khushdil Khan Sahib, to please move his third amendment in clause 2 of the Bill.

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ)</u>: میں اس میں یہ امنڈمنٹ لانا چاہتا ہوں کہ یہ جو To move that Sir, the word "and" in section-2, in paragraph 3، آپ (P) کو اگر ملاحظہ فرمائیں کہ یہاں پر 'and' جو میں یہ کہتا ہوں کہ اس کو Omit کر لیں may be deleted. For the reason کہ یہاں پر میں نے ایک اور ترمیم لانی ہے، وہ یہ کہ سپیشل کمیٹی کا مطلب ہے، میں Introduce کرنا چاہتا ہوں، اگر 'and' یہاں پر جو میرے ہاتھ میں ہے Original تو اس میں Rule means the rule made under this Act and (q) Secretary means Secretary، اب میں چاہتا ہوں کہ 'or' کو بھی میں یہاں پر Add کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر میں ایک سپیشل کمیٹی Propose کرتا ہوں کہ ایک سپیشل کمیٹی ہونی چاہیئے، سلیکشن کمیٹی کہ وہ بورڈ کے چیئرمین کو سلیکٹ کر سکتی ہے، وہ Controller of Examination کو، سیکرٹری کو اور وہ اکیڈیمک آفیسر کو، یہ چار آفیسرز اس بورڈ کی Supervision کریں گے تاکہ ان کی سلیکشن Transparency اور میرٹ پر ہو، تو میں یہ Add کرنا چاہتا ہوں۔

<u>جناب سپیکر</u>: Okay۔ جی، منسٹر صاحب۔

معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت: سر! میری آنریبل ممبر سے ریکویسٹ ہو گی کہ اگر وہ Stress نہ کریں تو مہربانی ہو گی۔

جناب سپیکر: جی، خوشدل خان صاحب۔

جناب خوشدل خان (ایڈووکیٹ): اس پر میں معذرت خواہوں، اس میں ادارے کے Favour میں کہتا ہوں، ان کے Interest میں بات کر رہا ہوں کیونکہ انہوں نے جو اپوائنٹمنٹس کی ہیں، اس بل کو میں نے بہت سٹڈی کیا ہے، اس میں جو ان کی اپوائنٹمنٹس ہیں، یہ Chairman, Secretary, Controller of Examination and Academic Officer، انہوں نے اس میں یہ لکھا ہے کہ Deputation، میں یہ کہتا ہوں کہ یہ Deputation کا لفظ بھی ان کو Omit کرنا ہے، ان کی سلیکشن ہونی چاہیئے جس طرح آپ یونیورسٹی کے لئے وائس چانسلر کو سلیکٹ کرتے ہیں، جس طرح آپ اور اداروں کے لئے سلیکشن کرتے ہیں کیونکہ Deputation کی یہ بات ہے، جس طرح موجودہ حکومت کی یہ ہے کہ ہم میرٹ پر بات کریں گے، ہم Transparency لانا چاہتے ہیں تو جب تک اپوائنٹمنٹ میں شفافیت نہ ہو، ان میں Fairness نہ ہو کیونکہ یہ ٹیکنیکل بورڈ ہے، ایک وسیع ادارہ ہے، حکومت کی ذمہ داری ہے کہ This is very important institution، تو میں یہ کہتا ہوں کہ اس میں سلیکشن ہونی چاہیئے۔ Deputation کی بات یہ ہے کہ Deputation پر آپ ایک آدمی کو لیتے ہیں تو اس میں کیا Transparency ہو گی، اس کی کیا Ability ہو گی، اس کی کیا Eligibility ہو گی؟ اس لئے ہمارے ادارے وہ Achievement نہیں کر سکتے، وہ Achievement حاصل کرنے میں فیل ہو چکے ہیں کہ ان میں شفافیت نہیں ہے، ان میں میرٹ کی بات نہیں ہے، یہ میں ضروری سمجھتا ہوں کہ اس کو Add کر لیں۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: Ji, Abdul Kareem Khan, I put it to voting.

جناب خوشدل خان (ایڈووکیٹ): میں منسٹر صاحب سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ اس کو آپ Consider کر لیں، I am talking in the interest of the institution, not otherwise-

Mr. Speaker: Okay, I will put it to voting.

آپ خوشدل خان صاحب سے Agree نہیں کرتے ہیں؟

معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت: جی سر۔

Mr. Speaker: Mr. Khushdil Khan, MPA, to please move his fourth amendment in Clause 2 of the Bill.

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): وہ تو ہاؤس کو Put نہیں کی گئی، اس کا کیا ہو گیا؟ ہاؤس سے تو پوچھ لیں، وہ Agree نہیں کرتا اور میں Withdraw نہیں کرتا ہوں تو ہاؤس سے پوچھ لیں۔

جناب سپیکر: دونوں کا ایک ساتھ پوچھ لیتے ہیں، دونوں Related ہیں، اگلی پیش کریں تو پھر ایک بار کر لیتے ہیں۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): سر، اب کونسی ہے؟

Mr. Speaker: Amendment fourth in Clause 2.

ابھی آپ پیش کریں، پہلے آپ نے Third amendment پیش کی ہے۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): اب Clause four پر جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، اب Clause four۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): اس میں یہ ہے کہ I have to move that in Clause-4, in sub clause (3) the word "two" may be substituted with the word "three".

جناب سپیکر: Clause 2 ہے، Fourth amendment ہے، Clause 2 میں آپ کی Fourth amendment۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): اچھا ٹھیک ہے، اس میں یہ کہ:

That in Section-2, in paragraph (q), the full stop at the end may be substituted with semicolon and word "; and" and thereafter the following new paragraph (r) may be added namely;

"(r) "Special Selection Committee" means Special Selection Committee under section 13A of this Act; and"

تو یہ میں کہتا ہوں کہ جس طرح میں نے پہلے عرض کی تھی آپ کے سامنے کہ سلیکشن ہونی چاہیئے نہ کہ Deputation اور یہ جو بورڈ کا چیئرمین ہوتا ہے، سیکرٹری جو ہوتا ہے، Controller of Examination جو ہوتا ہے، The appointment must be on the basis of a fair and transparent selection.

جناب سپیکر: جی، عبدالکریم صاحب۔

Special Assistant for Industries: Sorry Sir not agreed.

Mr. Speaker: Not agreed. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Speaker: The 'Noes' have it. The amendment is dropped. Now, the question before the House is that the Original Clause amended Clause 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amended Clause 2 stand part of the Bill. Clause 3 of the Bill: Since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that the Clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 3 stands part of the Bill. Mr. Khushdil Khan, MPA, to please move his amendment in clause 4, second amendment in clause 4 of the Bill.

Mr. Khushdil Khan Advocate: Thank you, Sir. To move that in clause 4-----

جناب سپیکر: نہیں، فرسٹ رہ گئی، پہلے فرسٹ کر لیتے ہیں،

Nighat Orakzai, to please move her amendment in Clause 4 of the Bill

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: Sir, again women empowerment، اس میں میں نے یہی کہا ہے کہ جی Clause 4 میں، that in clause 4, in sub clause (1), after paragraph (g), the following new paragraph (gg) may be added, namely:-

"(gg) two female Members of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa;"

سر، میں Actually چاہتی ہوں، اس کا مطلب یہ ہے کہ جو عورتیں جو فی میلز یہاں اسمبلی میں آئی ہیں، وہ Empowerment میں بھی ہوں اور وہ ہر فیصلہ سازی اور وہ Matters کو جو دیکھ بھی سکیں اور ان کو ایک نئی جہت، ایجادات اور جو کام ہو رہا ہے، اس پر-----

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: اور جو کام ہو رہا ہے، اس میں میرا خیال ہے کہ ایک معصوم سی میری وہ Empowerment of women کے لئے ہے تو مہربانی کریں اس کو Accept کریں۔

<u>جناب سپیکر</u>: کریم خان صاحب۔

<u>معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت</u>: سر! ٹھیک ہے۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Second amendment in Clause 4 of the Bill: Mr. Khushdil Khan Sahib.

<u>Mr. Kushdil Khan Advocate:</u> Thank you, Sir. I have to move that in Clause-4, in sub-clause (3), the word "two" may be substituted with the word "three".

یہ Tenure ہے، Period ہے، اب سر، اس میں انہوں نے Mention کیا ہے، یہ The Term of
the office of the member in clauses (h), (i), and (J) of sub section 1
shall be two years، اگر آپ دیکھیں کہ Clauses (h) (i) اور (J) کن کو وہ Represent
کرتی ہیں، یہ اس میں To representative of large scale industries, to be
nominated by the "Controlling Authority". I have one male and one
female Principal from the government collage etc. اور (J) جو ہے، One
male and one female Principal from government collage of
commerce، اب میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ ان کا جو Tenure آپ لوگوں نے Fix کیا، میں Two
years میں یہ چاہتا ہوں کہ تین سال ہونے چاہئیں کیونکہ دو سال میں کیا ہو سکتا ہے، آپ لوگ جب ان
کا انتخاب کرتے ہیں، ان کی Nomination کرتے ہیں، اس میں ٹائم لگتا ہے، اگر ان کو تین سال دے دیں
تو وہ اچھی کارکردگی کر سکتے ہیں، ان کو اچھی کارکردگی کا موقع مل سکتا ہے اور اگر آپ کا Intention ہے،
Mind میں آپ کے یہ Intentions ہیں کہ یہ تین سال زیادہ ہیں تو آپ ان کو Remove بھی کر سکتے
ہیں اور وہ بھی آپ کی اس میں Provision ہے، In the interest of the institution and

in the interest of the board میری یہ Proposal ہو گی کہ دو سال کے بجائے تین سال کر دیں، دو سال بہت کم ہیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی منسٹر صاحب۔

<u>معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت:</u> سر، دو سال ہی کافی ہیں۔

<u>جناب سپیکر:</u> دو ہی کافی ہیں، کہتے ہیں کہ دو ہی کافی ہیں، Two years کافی ہیں۔

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ):</u> سر، تین سال۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی، دو سال۔

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ):</u> سر، آپ ووٹنگ کریں جو بھی کر لیں، یہ تو آپ ہی سوچیں، دو سال میں کیا ہوتا ہے؟ اگر آپ تین سال دے دیں، آپ ہی کے لوگ ہونگے، آپ ان کی سلیکشن کرینگے، آپ Nomination کرینگے، کوئی اس میں اپوزیشن والے نہیں آتے، آپ کی گورنمنٹ یا دوسری گورنمنٹ آجائے تو تین سال کا پیریڈ اس میں Comfortable ہو گا، دو سال اور چھ مہینے میں تو ان کی Nomination بھی نہیں ہو سکتی ہے تو پھر یہ کیا کام کرینگے؟ جب یہ کام کو سمجھ جاتے ہیں اور یہ کام چلانا شروع کر لیں تو پھر آپ ان کو کہیں کہ دو سال کے بعد Extension بھی نہیں ہے تو اس میں۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی منسٹر صاحب۔

<u>معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت:</u> سر، دو سال ٹھیک ہیں۔

<u>Mr. Speaker:</u> Withdrawn or voting?

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ):</u> سر، تین سال ہونے چاہئیں۔

<u>Mr. Speaker:</u> Voting. The motion before the House is that the amendment, move by the honorable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'. Honorable Members from Treasury benches, are you present here in the House?

جی کاؤنٹ کریں، جو امنڈمنٹ کے Favour میں ہیں وہ اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو جائیں۔

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> نہیں نہیں۔

(شور)

جناب سپیکر: میں کاؤنٹ کرونگا نا، جو امنڈمنٹ کے Favour میں ہیں وہ کھڑے ہو جائیں، مجھے ادھر سے ایک ہلکی سی 'No' کی آواز آئی تھی۔

(شور)

جناب سپیکر: Treasury benches, please سنجیدگی دکھائیں ورنہ میں اجلاس ختم کردونگا، اجلاس کو گپ نہ بنائیں، لودھی صاحب! پلیز، آپ چیف وہپ ہیں، آپ کے منسٹرز نہیں ہوتے اور جن کی آج لیجسلیشن ہے، اگر منسٹرز کی مجبوری تھی تو سیکرٹری کو چاہیئے تھا کہ آکر کسی منسٹر کو Handover کرتے اور وزیر اعلیٰ صاحب سے درخواست کریں۔ شوکت صاحب! آپ ان دونوں ڈیپارٹمنٹس جن کا آج بزنس تھا، ان سیکرٹریوں نے کیبنٹ کو یا کسی ممبر کو آکر کیوں نہیں بتایا؟ ایسے تو اسمبلی نہیں چل سکتی۔

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر مال واملاک): جناب سپیکر صاحب! آپ کی بات بالکل بجا ہے، آپ نے ٹھیک کہا ہے، آپ جو کچھ فرما رہے ہیں، بالکل ٹھیک کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اور پھر آپ کو بھی Lodhi Sahib, you are the Chief whip، آپ کو ایجنڈا دیکھنا چاہیئے، منسٹروں سے رابطہ کرنا چاہیئے، کوئی نہیں آتا، آپ کو بھی اس میں ذرا کچھ کرنا چاہیئے، دیکھیں یہ۔

وزیر مال واملاک: سر، اس کے سیکرٹری کو مجھے اطلاع دینی چاہیئے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: سیکرٹریوں کے اوپر ایکشن لے لیں نا، اب میں دیکھتا ہوں کہ آپ کیا ایکشن لیتے ہیں؟

وزیر مال واملاک: مجھے اطلاع دینی چاہیئے، میں اس کا بندوبست کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: I will see کہ آپ لوگ کیا ایکشن لیتے ہیں؟

وزیر مال واملاک: مجھے کیا پتہ ہے کہ منسٹر آتا ہے کہ نہیں آتا۔

جناب سپیکر: دیکھیں نا، یہ ایوان ہے، دو Important Bills آج وہ پاس ہی نہیں ہو سکے Because کوئی پیش کرنے کو تیار ہی نہیں۔

وزیر مال واملاک: ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: تو میں کیا کروں؟ میں تو پیش نہیں کر سکتا۔

وزیر مال واملاک: جی ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: منسٹر کو ان کے سیکرٹریز کو بتانا چاہیئے، آئندہ اس طرح کی صورتحال ہو گی تو میں اجلاس Adjourn کر دونگا۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): سر، آپ ہمارے بڑے ہیں، قانون کو دیکھیں، آئین کو دیکھیں تو ایڈوائزر صاحب یہ پیش بھی نہیں کر سکتے ہیں، He is not a Minister، اس کتاب میں منسٹر کا لفظ ہے لیکن ہم آپ کی خاطر کچھ کہہ نہیں سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: جو امنڈمنٹس کے خلاف ہیں، اب وہ کھڑے ہو جائیں، آپ اس وقت اونچا No کر دیتے تو یہ صورت نہ آتی۔

(شور)

Mr. Speaker: The Amendment is dropped. Now, the question before the House is that amendment in clause 4 may stand

یہ نگہت اور کزئی والی ہے،

may stand part of the Bill? Those who are in favor of it may say 'Yes'

منسٹر صاحب! آپ نے اس سے Agree کیا ہوا ہے نا، کریم خان صاحب! یہ نگہت اور کزئی صاحبہ والی جو امنڈمنٹ تھی، اس سے آپ نے Agree کیا تھا؟

معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت: جی سر۔

Mr. Speaker: The question before the House is that the amended clause 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amended clause 4 stands part of the Bill. Clause 5 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honorable Member in clause 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes'

(اس مرحلہ پر 'Yes' یا 'No' کی آواز نہیں آئی)

جناب سپیکر: اوہو۔

(قہقہے)

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! آپ 'Yes' کہہ دیں تاکہ آپ کے ساتھ یہ لوگ بھی 'Yes' کہیں۔

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> کم از کم منسٹر صاحب، آپ خود 'Yes' کہیں۔

<u>معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت:</u> جی، Yes, Sir۔

(شور)

<u>جناب سپیکر:</u> میں آپ سب کو آخری دفعہ بتا دیتا ہوں، Non serious attitude will never be accepted in future, whether Government or Opposition benches، یہ بالکل کوئی بولتا ہی نہیں تو میں کیا کروں؟ میڈیا دیکھ رہا ہے، ساری دنیا دیکھ رہی ہے، Please, honourable Members, be attentive، مخالفت میں 'No' کریں اور حق میں 'Yes' کریں۔

(تالیاں)

<u>جناب سپیکر:</u> کچھ تو کہیں نا، یہ میرا انٹرسٹ نہیں ہے کہ آپ 'ہاں' کریں یا 'ناں' کریں، یہ آپ کا مسئلہ ہے کہ 'ہاں' یا 'نہیں' جی لطف الرحمان صاحب۔

<u>جناب لطف الرحمان:</u> شکریہ جناب سپیکر! بڑے افسوس کی بات ہے، ہم یہاں پر تقریباً تین کروڑ آبادی کی نمائندگی کر رہے ہیں، اسمبلی میں بیٹھے ہیں۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> آپ بھی لیٹ آئے ہیں۔

<u>جناب لطف الرحمان:</u> یہ ایک مقدس ایوان ہے جو پورے صوبے کیلئے لیجسلیشن کر رہا ہے اور اگر لیجسلیشن کا یہ حال ہو، صرف آپ نے اس کا کریڈٹ لینا ہے اور یہ کہنا ہے کہ ہم نے یہ لیجسلیشن اس قوم کیلئے کی ہے، اس قوم کی بہتری کیلئے کی ہے اور حال یہ ہو کہ جہاں امنڈمنٹ Accept کی گئی ہو اور ان کو یہ پتہ نہ ہو کہ اب اس پر ہم نے 'Yes' کہنا ہے یا 'No' کہنا ہے؟ آپ کے جتنے بھی یہاں پر حکومت کی سائیڈ سے بیٹھے ہوئے ہوں وہ سو رہے ہوں، یہ اگر ہماری لیجسلیشن ہو گی تو یہ پیچھے میڈیا بیٹھا ہوا ہے، ساری دنیا دیکھ رہی ہے کہ ہم کس طرح آپ کو اس حوالے سے Response دیتے ہیں، اس امنڈمنٹ کے حوالے سے کیا Response ہم دے رہے ہیں، لیجسلیشن کیسے ہو رہی ہے؟ اور یقین کریں کہ میں پہلے بھی فلور آف دی ہاؤس کئی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ اگر بلز کمیٹی میں جاتے ہیں، ہمارے رولز آف بزنس میں اگر چینجز ہوتی ہیں، کمیٹی سے بلز پاس ہو کر اس اسمبلی میں پیش ہوتے ہیں، تمام ممبران کو شاید اس کا پتہ

ہوتا (تالیاں) تمام پارٹیوں کو اس کا معلوم ہوتا کہ ہم کیا پاس کرنے جا رہے ہیں؟ لیکن آج میں آپ کو دعوے سے کہتا ہوں کہ اکثریت کے یہاں پر جو ممبران اس اسمبلی میں بیٹھے ہیں، ان کو یہ معلوم تک نہیں کہ ہم کونسی لیجسلیشن کر رہے ہیں، کونسا قانون پاس کر رہے ہیں؟ (تالیاں) یہ بڑے افسوس کی بات ہے، بہت بڑی کمی ہے اور Flaw ہے جناب سپیکر! اس کو ہٹانا چاہیئے، یہ Must پہلے بل کمیٹی میں تفصیلاً جانا چاہیئے، پھر اکثریت حکومت کی ہوتی ہے، آپ کمیٹی میں اس کو Accept نہ کریں، یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن کم از کم اس پر ڈسکشن تو ہوگی، کوئی رائے تو آئیگی، کوئی بل کے بارے میں معلومات ہونگی، حکومت کے جو ممبران ہیں ان کو پتہ ہوگا کہ ہم اسمبلی میں کیا بل لے کر آ رہے ہیں اور ہم قوم کیلئے کیا کر رہے ہیں؟ وہ کونسے فوائد ہیں جو ہم اس بل کے تھرو اپنی قوم کو دے سکتے ہیں؟-----

<u>جناب سپیکر:</u> Thank you، آپ صحیح کہتے ہیں۔

<u>جناب لطف الرحمان:</u> میری یہ رائے ہے، میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے، ہم ایک دفعہ کمیٹی میں بل وہاں سے پاس کر کے اسمبلی میں لائیں، اسمبلی میں پھر اس پر ڈسکشن ہو سکتی ہے تو ضرور کریں لیکن کم از کم معلومات تو ہونگی کہ ہم کیا کر رہے ہیں؟ آپ ابھی یہاں ممبران سے پوچھیں، ان کو پتہ ہی نہیں کہ ہم کیا کر رہے ہیں اور کیا نہیں کر رہے ہیں؟

<u>جناب سپیکر:</u> دیکھیں، یہ جو لیجسلیشن ہوتی ہے، اس میں گورنمنٹ کا بہت بڑا Work ہوتا ہے، ڈیپارٹمنٹ کا بہت بڑا Work ہوتا ہے، کیبنٹ کا Work ہوتا ہے، چیف منسٹر کا بہت بڑا Work ہوتا ہے، تب یہاں تک پہنچتی ہے اور یہاں آ کر اگر Casual attitude ہو جائے تو یہ بڑی افسوسناک بات ہے، ڈیپارٹمنٹ کا سیکرٹری ذمہ دار ہے، اس کو چاہیئے کہ اپنا بل پاس کرانے تک اسمبلی میں آنا چاہیئے اور متعلقہ وزیر اگر نہیں ہے کسی وجہ سے، سو باتیں ہو سکتی ہیں، کسی دوسرے منسٹر کو بتا دیں اور اگر وہ بھی نہیں تو آپ اپنا بل Withdraw کرالیں، کچھ کر لیں تاکہ آپ کو یہ خفت نہ اٹھانی پڑے۔

There are ways that means to handle the things. Since, no amendment has been proposed by any honorable Member in clause 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Clause 5 stands part of the Bill. Mr. Khushdil Khan, MPA, to please move his amendment clause 6 of the Bill.

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): سر! اس کی جو Original ہے وہ Clause 6 ہے۔

6. Removal of Members. ---Any of the members of the Board at clauses (h), (i) and (J) of sub-section (1) of section 4 of this Act shall be liable to be removed by the Controlling Authority, subject to notice if

میں یہ Add کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر وہی Category انہوں نے بتائی ہے، (J) (i) (h) جو پرائیویٹ لئے جاتے ہیں تو یہاں پر by Controlling Authority سے آگے Subject to notice یعنی آپ جب کسی کو نکال رہے ہیں، کسی کو Remove کر دیتے ہیں تو یہ ہمارے Principle of Natural Justice ہوتا ہے، آپ ان کو ایک نوٹس ضرور دینگے، آپ ان کو نوٹس دے دیں کہ ان وجوہات کے بناء پر ہم Remove کرتے ہیں، میں یہ کہتا ہوں کہ ب by the Controlling Authority subject to notice ان کو دیا جائے، ان کو بتائیں کہ آپ Convicted ہیں، آپ پر یہ Charges ہیں، اگر اس میں، اس کو ہم کہتے ہیں Condemned unheard، It will be again the principle of natural justice، یہ فطری انصاف کے خلاف ہے، تقاضوں کے خلاف ہے، لہذا میں ایڈوائزر صاحب سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ آپ اس کو کر لیں، Subject to notice، اس کے پاس اتھارٹی ہے لیکن وہ ایک نوٹس دیگا کہ ہم آپ کو اس وجہ سے نکال رہے ہیں، وہ جواب دیگا تو پھر آپ ان کو نکال دیں۔

جناب سپیکر: ایک منٹ، منسٹر صاحب! ادھر محکمہ صحت اور ایڈمنسٹریشن سے کچھ لوگ آئے ہوئے ہیں جن کے ہمارے پاس آج بلز تھے، چیک کر کے مجھے بتائیں کہ اگر وہ آئے ہوئے ہیں تو پھر انہوں نے کسی منسٹر کو کیوں یہ دو Legislations handover نہیں کیں؟ اگر وہ نہیں آئے ہوئے ہیں تو پھر ادھر اسمبلی میں دونوں سیکرٹریز کو بلالیں۔ جی، فنانس کا تھا یا ہیلتھ کا تھا؟

ایک رکن: جی فنانس کا تھا۔

جناب سپیکر: فنانس کا کدھر ہے، کون آیا ہوا ہے، فنانس کا کوئی بندہ ہے؟ ایڈیشنل سیکرٹری کا نام لکھا ہوا ہے Attendance میں 'No' ہے، آپ کی آمد کا بہت بہت شکریہ لیکن آپ یہاں پر کس لئے تشریف لائے تھے؟ کوئی کام تھا تو پھر کیبنٹ کو آپ نے بتانا تھا کہ آپ کے منسٹر صاحب Available نہیں ہیں، آپ کے آنے کا کیا مطلب ہے؟ آپ ایوان سے باہر تشریف لے جائیں۔ (تالیاں) دوسرا کون ہے، کونسے ڈیپارٹمنٹ کا، ایسے تو ہم نے ختم نہیں پڑھا یا کہ آپ آکر بیٹھ جائیں، ایڈمنسٹریشن کا کون ہے؟

روبینہ حیدر بخاری، اے ایس، کیا ہے میڈم! آپ نے بھی کسی کو بتانا تھا کہ آپ کے منسٹر کا یہاں پر الاؤنسز والا بل ہے، کسی کو بتایا تھا کہ اگر آپ کا منسٹر نہیں ہے؟ یہاں ہم نے آپ کو ویسے نہیں بٹھایا، آپ بھی مہربانی کریں اپنے آفس جائیں تاکہ آپ کا ٹائم ضائع نہ ہو اور تمام ڈیپارٹمنٹ سے میں کہتا ہوں کہ یہاں پر اپنے Competent Officers بھیجیں جن کو پتہ ہو کہ منسٹر صاحب فرض کیا کسی وجہ سے سی ایم نے بلا لیا، کسی نے بلا لیا یا Busy ہو گیا، نہیں آ سکا تو ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے کہ کسی منسٹر کو، پہلے تو ہمیشہ ایسا ہی ہوتا تھا، ڈیپارٹمنٹ آکر بتاتا تھا، جب ہم وزیر تھے، جب ہمارا منسٹر نہیں ہوتا تو کیبنٹ کا کوئی بھی ممبر کر سکتا ہے لیکن اب کیبنٹ کے کسی ممبر کو کوئی بتائے تو سہی، ایسی منہ زور بیوروکریسی کو ابھی ہم نے کنٹرول کرنا ہے، یہ لوگ ایوان کے ساتھ کیا مذاق کرتے ہیں۔ جی منسٹر صاحب، خوشدل خان صاحب کی امنڈمنٹ ہے۔

<u>Mr. Abdul Kareem (Special Assistant for Industries)</u>: Agree, Sir.
<u>Mr. Speaker</u>: Agreed.

<u>معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت</u>: جی۔

<u>Mr. Speaker</u>: The motion before the House is that the amendment, moved by the honorable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. The amendment stands part of the Bill. The question before the House is that the amended clause 6 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. The amended clause 6 stands part of the Bill. Clauses 7 to 8: Since, no amendment has been proposed by any honorable Member in clauses 7 to 8 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 7 to 8 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against may say ‘No’.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The ‘Ayes’ have it. Clauses 7 to 8 stand part of the Bill. Amendment in clause 9 of the Bill: Mr. Khushdil Khan, MPA, to please move his amendment in clause 9 of the Bill.

Mr. Khushdil Khan Advocate: Thank you Sir, to move that in Clause9, in sub-clause (2), in paragraph (s), the words “or Selection Committee, as the case may be” may be deleted.

سر! اس کو ذرا پڑھ لیتے ہیں، یہ (s) جو ہے Original

(s) appoint the staff and determine their duties and conditions of service; provided that it shall be lawful for the Chairman to hire services of a suitable person on daily wage basis for a period not exceeding one year without the recommendations of the Human Resource Committee, in order to meet the emergent needs;

اب یہاں پر میری جو Proposed amendment ہے، میں یہاں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر Or Selection Committee کو Remove / omit کریں، For the reason کہ یہاں پر ان کی جو کمیٹیاں بنائی گئی ہیں، اس میں کوئی اس کی Nomination نہیں ہے، ان کا فگر نہیں ہے، صرف وہاں پر Human Resource Committee ہے، اوریجنل بل میں آپ کمیٹیوں کی طرف جائیں تو یہ اس کمیٹی کا نہیں تو پھر آپ نے یہاں پر کسی طرح لایا گیا ہے، جب آپ نے کمیٹیوں کو اس میں شمار نہیں کیا ہے، کمیٹی اس کو آپ نے Nominate نہیں کیا ہے تو یہاں یہ نام جو ہے، یہ نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اگر آپ دیکھیں یہ کمیٹیاں جو انہوں نے دی ہیں، اب اس میں جو Committee of the Board،

14 Committee of the Board.---(1) The board shall constitute the following committees, namely:-

(a) The Academic Committee;

(b) The Finance Committee;

(c) The Human Resource Committee;

(d) Committee for appointment of paper setters and head examiners;

(e) Account Committee; and

(f) Such other Committees, as may be prescribed.

یہاں پر تو Prescribed ہے نہیں، کوئی رولز میں جب آ جائے تو یہاں پر جب رولز ابھی تک بنے نہیں، ریگولیشن بنے نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ضرورت نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب۔

معاون خصوصی برائے صنعت و حرفت: ٹھیک ہے سر، Agree ہیں۔

Mr. Speaker: Agreed. The motion before the House is that the amendment, moved by the honorable Member, may be adopted?

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that the amendment in clause 9 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Amendment in clause 9 may stand part of the Bill. Mr. Khushdil Khan, MPA, to please move his amendment in clause 10 of the Bill.

Mr. Khushdil Khan Advocate: Thank you, Sir. To move that in Clause-10, sub-clause (6) may be deleted.

اب اس میں اگر آپ اوریجنل پر آ جائیں،

(6) The Controlling Authority may, from time to time, direct the board to conduct its affairs and to perform its functions in such manner as may be specified.

اب یہ یہاں پر یہ تو Already Controlling Authority ہے، مطلب رولز ہونگے، ان کے ریگولیشنز ہونگے، یہاں پر Specified کا کیا مقصد ہے کہ وہ اپنی ڈیوٹی کے علاوہ اپنے Functions کے علاوہ وہ کونسے کام کرے، میں نے کہا کہ یہاں اس کو لانا یا یہاں پر موجود ہونا مجھے غیر ضروری لگتا ہے کیونکہ یہ تو Already Controlling Authority ہے اور پھر یہ ایک ادارہ ہے، ان کے اپنے رولز ہونگے، یہ چیز یہاں پر Controlling Authority may, from time to time, direct the board to conduct its affairs and to perform تو اب ان کے Conduct affairs کے لئے اپنے رولز ہونگے، ریگولیشنز ہونگے، یہ ایکٹ ہے، And to perform تو یہ چیف منسٹر صاحب کے پاس اتنا وقت ہوگا کہ Time to time ان کو انسٹرکشنز دیں؟ آپ اس طرح کرینگے، اب آپ دائیں طرف موڑیں، اب بائیں موڑیں تو یہ چیز لاء میں نہیں ہونی چاہیئے، ہمارے لاء کیونکہ جب ہم ایک لیجسلیشن کرتے ہیں تو ہمیں ایسی چاہیئے کہ ٹھوس ہو، کل ان میں پھر ہمیں ترمیم کی ضرورت نہ آ جائے، Simple ہو لیکن اس پر زیادہ توجہ دینی چاہیئے تاکہ بار بار یہاں یہ امنڈمنٹ نہ آئے۔ میری یہ منسٹر صاحب سے ریکویسٹ ہے کہ ان کو Delete کر لیں، Omit کر لیں اور آپ یہ بتائیں کہ کیوں اس کو لایا گیا؟

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب۔

<u>Special Assistant for Industries</u>: Sorry Sir, not agree.
<u>Mr. Speaker</u>: Ji, Khushdil Khan, withdrawn?

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ)</u>: چلو Withdraw کر لیتا ہوں۔

<u>Mr. Speaker</u>: Thank you. The question before the House is that the original Clause 10 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. Original Clause 10 stands part of the Bill. First Amendment in Clause 11: Khushdil Khan Sahib.
<u>Mr. Khushdil Khan Advocate</u>: Clause-11.
<u>Mr. Speaker</u>: Withdrawn?
<u>Mr. Khushdil Khan Advocate</u>: No, Sir.
<u>Mr. Speaker</u>: First amendment in clause-11.

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ)</u>: جی کیا ہے؟

<u>Mr. Speaker</u>: First amendment in clause-11.

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ)</u>: Yes, my lord، سر، یہ ہے کہ اگر آپ دیکھ لیں، میں اس میں کیا امنڈمنٹ لانا چاہتا ہوں؟ میں اس ساری سیکشن کو یا Clause کو Substitute کرنا چاہتا ہوں، اس سے پہلے اگر میں اوریجنل پڑھ لوں۔ Related to sub clause-11.

"(1) there shall be a chairman of the board, who shall be appointed by the Controlling Authority on deputation". Controlling Authority means Chief Executive, Chief Executive means Chief Minister "from amongst the officers of the Khyber Pakhtunkhwa, Technical Education and Vocational Training Authority Institutions or Government Colleges of Commerce and Management in Khyber Pakhtunkhwa, not below the rank of BPS-19, on such terms and conditions as may be determined by the Controlling Authority,"

میں یہ کہتا ہوں، یہ میری Proposed جو امنڈمنٹ ہے۔

"There shall be a chairman of the board who shall be appointed by the Controlling Authority on the recommendation of Special Selection Committee, possessing prescribed qualification, experience and skill from open market after the advertisement of position in national news papers whose emoluments and other privileges be equal to Grade-20 and age limit not be less than 50 years, on such terms and conditions as may be prescribed".

سر، یہاں پر ہم کہتے ہیں کہ ہر معاملے میں میرٹ ہونا چاہیئے، شفافیت ہونی چاہیئے، Fairness ہونی چاہیئے لیکن جب ہم یہاں پر کتابوں میں دیکھتے ہیں، یہاں پر جب ہم آتے ہیں یا یہاں پر آپ جب Deputation پر لوگ لاتے ہیں تو پھر وہی لوگ جس کو آپ لانا چاہتے ہیں تو وہ اس وقت جو بھی Controlling authority ہو وہ اپنی مرضی سے لائے گی، میرٹ کو نہیں دیکھے گی، جو لوگ ان کے زیادہ خوش آمدگیری کرینگے، جن کے زیادہ تر بنگلوں میں چکر لگائینگے توان کو وہ کرینگے یا کسی ایم پی اے سے یا منسٹر سے وہ کرینگے۔ سر، میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: خوشدل خان صاحب! یہ جو ابھی پہلی امنڈمنٹ تھی وہ ہاؤس نے ڈراپ کر دی تو اب یہ دوسری Redundant نہیں ہو جاتی؟

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): جی جی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ والی جو ہے، اس کے ساتھ جو تعلق ہے، یہ Redundant ہو رہی ہے، یہ والی جو ابھی ابھی آپ نے امنڈمنٹ دی تھی اور وہ پہلی آپ کی ڈراپ ہو گئی، اگر پاس ہو جاتی تو Part of the Bill بن جاتی تو پھر یہ بھی ہو سکتا ہے۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): سر! وہ آپ کی بات سپیشل سلیکٹ کمیٹی کے لئے ہے، اگر اس کو دیکھ لیں تو انہوں نے سروس کمیٹی کی بات کی ہے، اب یہ تو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: لیکن Co-related ہے نا۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): اگر اس کو ڈراپ کیا جائے لیکن یہاں پر ہمارے پاس اور کمیٹی ہے، Human Resource Committee سے بھی یہ کر سکتے ہیں، اگر یہ اپوائنٹمنٹ کرنا چاہتے ہیں، سلیکشن کرنا چاہتے ہیں تو یہ ڈراپ ہو گئی، یہاں پر Human Resource Committee ہے اور Human Resource Committee is equal to the Selection Committee، ایک چیز کی بات ہوتی ہے، اب نئے نام Human Resource آ گئے، ہمارے وقت میں Selection Committee اگر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: چلیں منسٹر صاحب بتائیں جی، خوشدل خان صاحب۔

معاون خصوصی برائے صنعت وحرفت: Not agree, Sir، یہ رولز نہیں ہیں، ہم اس کو کلیئر کرینگے۔

جناب سپیکر: Not agree، ویسے یہ ہے کہ Redundant ہو گئی، اس کو میرے خیال میں واپس ہی کر لیں۔

Mr. Khushdil Khan Advocate: Put it to the House, we oppose.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honorable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Speaker: The 'Noes' have it. Amendment is dropped. Second Amendment in Clause 2: Khushdil Khan.

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): سر، اس کی جو اوریجنل ہے۔

"(2) The Chairman shall hold office for a period of three years from the date of notification of his appointment and shall continue to hold office till the expiry of his term or until attaining the age of superannuation, whichever is earlier:"

سر! یہ جو میری Proposed ہے، اس میں یہ امنڈمنٹ لائی ہے۔

"To move that in clause-11, in sub-clause (2), the word "three" may be substituted by the word "five" and thereafter the second proviso may be deleted."

سر، اب یہاں پر جب آپ ملاحظہ فرمائیں، یہاں پر انہوں نے تین سال کا اور میں ان کے لئے کہہ رہا ہوں کہ پانچ سال ہونے چاہیئں لیکن اب یہ ان کے فائدے کے لئے ہے حالانکہ اگر یہ پانچ سال ہوں، میں اس کو With draw کر لیتا ہوں کیونکہ یہ Deputation period ہے، Deputation پانچ سال کے لئے ہے، تو یہ میں Withdraw کر لیتا ہوں، سر، تین سال ٹھیک ہیں۔

جناب سپیکر: انہوں نے Withdraw کر لی،

Thank you. Third Amendment in Clause 2: Mr. Khushdil Khan, Clause 11, sorry, third amendment in Clause 11.

Mr. Khushdil Khan Advocate: Sir, when the office of the chairman.

سر، اوریجنل یہ ہے۔

Sub-clause (3):- "(3) When the office of the Chairman is vacant temporarily or otherwise for a period not exceeding three months. The Controlling Authority shall assign the charge of such position amongst the officers of BPS-20 of Technical, Commerce and Management cadre."

سر! یہ پہلے آپ ان کی جو Verdict ہے وہ دیکھیں، اس (3) Sub-clause کا تو اتنا Suitable بھی نہیں ہے اور میری Proposal جو ہے وہ یہ ہے، "When the office of the chairman is vacant temporarily or otherwise، میں نے لکھا ہے، For a period not exceeding three months, the Controlling Authority shall, shall Shall assign the charge of such position کے بعد یہاں میں arrange, amongst the officers of BPS-20 of Technical, Commerce and Management cadre." اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ کہہ رہے ہیں کہ اگر ایک سال کے لئے بھی For not exceeding one year اب یہ تو تین سال کی، سر! یہ تین سال کی Deputation ہے، تین سال کے لئے ایک آدمی آپ لاتے ہیں تو پھر آپ کہتے ہیں کہ Temporarily طور پر تو ٹھیک ہے، یہ تو بیمار بھی ہو سکتا ہے، ایک ہفتے دو ہفتے، زیادہ تر 90 days آتے ہیں، ہمارے یہ Otherwise by leave تو اب تین سال میں وہ ایک سال چھٹی لے گا، ایک سال سے جب وہ بیمار ہو، تو میں کہتا ہوں کہ اس کو ختم کیا جائے اور اس کے بجائے میری Proposal ہے، اس کا یہ ہے کہ اس امنڈمنٹ کا کیا مطلب ہے؟ اس میں یہ لکھا ہے کہ Controlling Authority shall arrange تو وہ کہاں سے Arrange کرے گا؟ اس کا مطلب ہے، کوئی Controlling Authority حکم کرے کہ یہ اس کی جگہ پر یہ سینیئر آدمی دو مہینے کے لئے، تین مہینے ادھر کام کرے گا، یہ ان کی ایک جو Wording ہے وہ صحیح نہیں ہے، لہذا اس کے لئے میری یہ ریکویسٹ ہوگی کہ جو Proposed amendment ہے، اس کو Adopt کیا جائے۔ Thank you, Sir.

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب۔

Special assistant for Industries: Sir, sorry.

جناب سپیکر: جی خوشدل خان صاحب۔

جناب سپیکر: بس اس کو سر، ہاؤس کو Put کر لیں۔

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honorable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Speaker: The 'Noes' have it. The amendment is dropped. Khusdil Khan Sahib, MPA, to please move his fourth amendment is clause 11 of the Bill.

جناب خوشدل خان(ایڈوکیٹ): سر، یہ اس کی اوریجنل ہے اور وہ (6) Clause ہے۔

"(6) In any emergency arising out of the administrative and financial business of the board and requiring, in the opinion of the Chairman immediate action, the chairman may take such action as he may deem necessary and shall report the action so taken to the board in its next meeting for approval."

سر! یہ کہاں کی بات ہے کہ آپ ایک چیئرمین کو اتنے اختیارات دیتے ہیں، کیا ایمرجنسی ہو گی، ایک بورڈ میں کیا ایمرجنسی ہو سکتی ہے کہ ان کو ایڈمنسٹریشن کی ضرورت آ جائے، ان کو فنانس کی ضرورت آ جائے؟ تو یہ ایک ان کو Power دینی ہے، یہ نہیں ہونی چاہیئے، لہذا میری یہ Proposed amendment جو ہے، It should be deleted. Thank you, Sir.

جناب سپیکر: جی، منسٹر۔

Special Assistant for Industries: Sir. Disagree.

Mr. Speaker: Disagreed, ji. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Speaker: The 'Noes' have it. The amendment is dropped. The question before the House is that the original Clause 11 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The original Clause 11 stands part of the Bill. Khushdil Khan Sahib, to please move his amendments in Clause 12 of the Bill.

جناب خوشدل خان(ایڈوکیٹ): سر! یہ وہی چیز ہے جو کلاز اوریجنل ہے۔

12 Secretary, Controller of Examination and Academic Officers.---The Secretary, Controller of Examination and Academic Officer of the Board shall be appointed by the Controlling Authority on deputation from amongst the Government

Officers not below the rank of PBS-18 for a period of not exceeding three years.

اب انہوں نے یہ تین چیزیں کی ہیں اور میری Proposed amendment جو ہے۔

جناب سپیکر: اور یہ بھی پچھلی جو ہے وہ Drop ہو گئی، اس کے ساتھ پھر وہی بات آ رہی ہے۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): ہاں وہ چیئرمین کے ساتھ علیٰحدہ چیز ہے۔۔۔۔

جناب سپیکر: علیٰحدہ نہیں ہے نا، سلیکشن کمیٹی کی آپ بات کر رہے ہیں، وہی اس میں کدھر سے رہ گئی، وہ جو پیچھے چیز ہی نہیں رہی تو آگے والی چیز ہو ہی نہیں سکتی۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): نہیں، وہ علیٰحدہ پوزیشن ہے، ان کی علیٰحدہ ہونی چاہیئے تھی۔۔۔۔

جناب سپیکر: دیکھیں نا، ایک چیز جو پہلے Withdraw ہو گئی نا۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): سر! ہاؤس سے آپ پوچھ لیں، یہ تو اس ہاؤس کے پاس پاور ہے وہ کر دے تو میں Withdraw کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں نہیں، ہاؤس کی بات نہیں ہے، یہ ایک Infructuous ہے، یہ ہو ہی نہیں سکتی Because ایک ہو گئی ہے۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): یہ کسی بھی قانون کے تحت نہیں ہو سکتی، اگر یہ وہی چیز ہے تو وہ چیئرمین کی بات ہے، یہاں پر سیکرٹری کی بات ہے، مجھے وہ قانون بتادیں، مجھے وہ رولز بتادیں تو میں اس کو واپس لے لونگا۔

جناب سپیکر: وہ سارا کچھ تو سلیکشن کمیٹی کے تھرو ہے۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): تو وہ مجھے بتادیں۔۔۔۔

جناب سپیکر: چلیں کریں۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): کیونکہ وہ چیئرمین ہے، چیئرمین کی علیٰحدہ پوزیشن ہے، ان کے علیٰحدہ اختیارات ہیں، یہ سیکرٹری ہے جس طرح آپ اور ڈپٹی سپیکر صاحب میں فرق ہے۔

جناب سپیکر: چلیں منسٹر صاحب سے پوچھتے ہیں، جی منسٹر صاحب۔

Special Assistant Industries: Not agreed, Sir.

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): نہیں، میں تو موؤ کر لیتا ہوں، ابھی تو میں نے پڑھی نہیں ہے نا، امنڈمنٹ تو پڑھ لیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جلدی سے پڑھ لیں۔

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): امنڈمنٹ تو پڑھ لوں، یہ تو میں نے اوریجنل پڑھا ہے، سیکرٹری کنٹرولر میں اس میں کیا تبدیلی لانا چاہتا ہوں، یہ کلاز ہے، میری Proposed amendment یہ ہے،

The Secretary, Controller of the Examination and Academic Officer shall be appointed by the Controlling Authority for five years

میں نےیہاں پر ان کے Tenure کو بڑھایا ہے کہ وہ Five years کر لیں، On the recommendation of Special Selection Committee، اس کا مطلب ہے کہ اس کی سلیکشن ہو جائے۔ "possessing prescribed qualification, experience and skill from open market after the advertisement of position in national newspapers whose emolument and other privileges be equal to grade-18 and age limit not be less than 40 years on such terms and conditions as may be prescribed."، تو میرا یہ ہے۔

جناب سپیکر: جی منسٹر صاحب۔

Special Assistant for Industries: Sorry, not agreed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Speaker: The 'Noes' have it. The amendment is dropped. The question before the House is that the original Clause 12 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The original Clause 12 stands part of the Bill. Clause 13: Ji, Khushdil Khan Sahib, to please move his amendment in Clause 13.

جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ): میں پڑھ لیتا ہوں، انہوں نے تو Already، اس Definition میں نہیں آیا ہے، میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ جو Original Clause 13 ہے، اس کو Re number کر کے 13A. اس کو دے دیں، اس میں سپیشل کمیٹی میں یہ میری امنڈمنٹ ہے۔

"13A. Special Selection Committee.--- The Special Selection Committee shall be consisted of five members, nominated by the Controlling Authority amongst the retired civil officer of BPS-20, one of them be nominated as chairman of the committee."

<u>جناب سپیکر:</u> جی، منسٹر۔

<u>Special Assistant for Industries</u>: Not agreed, Sir.
<u>Mr. Speaker:</u> Agree?
<u>Advisor for Industries</u>: No.
<u>Mr. Speaker:</u> No. The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes'.

<u>جناب سپیکر:</u> خوشدل خان صاحب! آپ بھی اکیلے 'Aye' کر رہے ہیں، دونوں طرف حساب برابر ہے۔

<u>Mr. Speaker:</u> Those against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Noes' have it. The amendment is dropped. The question before the House is that the original Clause 13 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Speaker:</u> The 'Ayes' have it. The original Clause 13 stands part of the Bill. Clauses 14 to 26: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 14 to 26 of the Bill, therefore, the question before------

(Interruption)

<u>جناب سپیکر:</u> مجھے پڑھنے تو دیں نا۔

Therefore, the question before the House is that Clauses 4 to 26 may stand part of the Bill?

اس میں آپ کی امنڈمنٹ کدھر سے آ گئی؟ چلیں آپ بات کر لیں، جی نعیمہ کشور صاحبہ۔

<u>محترمہ نعیمہ کشور خان:</u> شکریہ جناب سپیکر صاحب! یہ 26 ہے، میری بالکل End میں ہے، After the world order issue. We would order employees appointed shall be inserted، میں صرف اس میں یہ چاہتی ہوں، اس کے پرانے ملازمین ہیں تاکہ وہ Secure ہو جائیں کیونکہ جب یہ بل آئے گا تو وہ پرانے بالکل ختم ہو جائیں گے، یہ چھوٹی سی امنڈمنٹ میں ان کے لئے موو کر رہی ہوں تاکہ وہ Secure رہیں۔

جناب سپیکر: لیکن یہ طریقہ کار کے خلاف ہے، بس آپ اس میں بات کر سکتی ہیں۔
محترمہ نعیمہ کشور خان: جناب سپیکر! میں نے امنڈمنٹ موو کی ہے۔۔۔۔
جناب سپیکر: ہمارے پاس تو نہیں آئی ہے۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: نہیں آئی نا، نہیں ہے۔
Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 4 to 26 stand part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا بورڈ آف ٹیکنیکل وکامرس ایجوکیشن مجریہ 2021ء کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: Special Assistant to Chief Minister for Industries, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Board of Technical and Commerce Education Bill, 2021 may be passed.

Mr. Ziaullah Khan (Advisor Science and Information Technology): Thank you, Sir. On behalf of Chief Minister, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Board of Technical and Commerce Education Bill, 2021 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that Khyber Pakhtunkhwa, Board of Technical and Commerce Education Bill, 2021 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

او خیر ہے، نماز کا ٹائم ہے، کیوں کاؤنٹ کروں؟ میرے خیال میں جانے دیں، نماز کا ٹائم ہے، میں آپ کی بھی نمائندگی کر رہا ہوں، حکومت کی بھی کر رہا ہوں، میں کیا کروں؟ میں دونوں کی نمائندگی کر رہا ہوں، ہاں آپ کو بھی ایسا سپیکر نہیں ملے گا، دونوں طرف سے، میں کیا کروں؟ یہ میں تب کرونگا کہ مجھے شوکت یوسفزئی صاحب یہ Assurance دیں کہ آپ آج چیف منسٹر صاحب کے ساتھ جا کے اجلاس کی صورتحال ان سے بیان کریں اور ان دو ڈیپارٹمنٹس نے جو Negligence show کی ہے، ان کے

خلاف Action propose کرکے لائیں گے، میں اس وقت تک یہ دونوں نہیں لیتا جو آج کیا گیا ہے، یہ لیکر آئیں تو Monday کو ہم لے لیں گے۔ جی چلیں ہاؤس سے پوچھتے ہیں، Item No. 17, Special Assistant to Chief Minister for Excise and Taxation، کوئی آئے ہوئے ہیں، اس کو کون کریگا؟ Any honourable Minister، کوئی بھی نہیں ہے، یہاں پر ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کا کوئی بندہ آیا ہوا ہے؟ ادھر گیلری میں نہیں ہے، ایکسائز ڈیپارٹمنٹ کا بل ہے، لیجسلیشن ہے، کوئی ڈیپارٹمنٹ سے آیا ہے یا نہیں؟ ایڈیشنل سیکرٹری صاحب آئے ہوئے ہیں، اسمبلی کسی کا انتظار نہیں کرتی، اگر وہ منسٹر نہیں تھے تو کسی اور کو دے دینا چاہیئے تھا، مہربانی کرکے آپ بھی جائیں، یہاں ٹائم ضائع نہ کریں، اپنے دفتر میں تشریف لے جائیں، یہاں وہ لوگ آئیں جو اس ہاؤس کے بزنس کو سمجھ سکتے ہیں، شوکت یوسفزئی اور کامران بنگش بیٹھے ہیں، کسی کو بھی آپ دے دیتے تاکہ یہ کر دیتے، یہ کونسا ان لوگوں کے لئے مشکل کام ہے؟ آپ ہاؤس سے باہر تشریف لے جائیں، ایکسائز والا جو بھی ہے، آج کے بعد کوئی بھی آفیسر بغیر تیاری کے مت آئے، آپ لوگوں نے مذاق بنایا ہوا ہے، آج کی تاریخ میں شوکت یوسفزئی صاحب، اب یہ تین کیسز ہوگئے ہیں، This shows the non seriousness of your bureaucracy.

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ برائے سال 2015-16 کی مدت میں توسیع

Mr. Speaker: Item No.19, Extension in Period: Arbab Waseem, MPA, Member of the Public Account Committee, to please move for extension in time period, to present the report of PAC on the accounts of Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the year 2015-16, in the House.

Arbab Muhammad Waseem Khan: I, on behalf of the Chairman of the Public Account Committee, intend to move under rule 161 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, that the time for presentation of report of the Public Account Committee on the accounts of the Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the audit year 2015-16 may be extended till date.

Mr. Speaker: The motion before the House is that extension in time period may be granted to present the report of the Committee, in the House? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Extension in time is granted.

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ برائے سال2015-16 کاایوان میں پیش کیا جانا

Mr. Speaker: Ji, Arbab Waseem Hayat Sahib, to please move that the report of the Public Account Committee on the accounts of Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the year 2015-16 may be presented, in the House.

Arbab Muhammad Waseem Khan: I, on behalf of Chairman Public Account Committee, wish to present the report of the Public Account Committee on accounts of the Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the year 2015-16, in the House.

Mr. Speaker: It stands presented.

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ برائے سال 2015-16 کا منظور کیا جانا

Mr. Speaker: Item No. 21: Arbab Waseem, MPA, member Public Account Committee, to please move that the report of the Public Account Committee on accounts of the Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the year 2015-16 may be adopted.

Arbab Muhammad Waseem Khan: I wish to move that the report of the Public Account Committee on accounts of the Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the year 2015-16 may be adopted.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the report of the Public Account Committee on the accounts of the Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the year 2015-16 may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The report is adopted.

آپ نے، ان دو وزراء نے میرے ساتھ کمٹمنٹ کی ہے کہ آج یہ تین لیجسلیشن کے بلز جو آئے تھے، ان کو ڈیپارٹمنٹ کی طرف کیوں Non serious لیا گیا؟ آج سی ایم صاحب کو یہ ساری کارروائی رپورٹ کریں اور Monday کو اس فلور پر کھڑے ہو کر آپ بیان کریں کہ اس کے اوپر کیا ہوا؟ آئندہ کے لئے کیا وارننگ ایشو ہوئی اور یہ Non seriousness ہاؤس کے اندر جو کارروائی کی گئی (تالیاں) ورنہ پھر میں Seriousness شروع کر دونگا، پھر وہ اچھا نہیں لگے گا۔

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا وزراء کی (تنخواہیں، الاؤنسز و استحقاقات) مجریہ 2021ء کا زیر غور لایا جانا

Mr. Speaker: Item No. 13: on behalf of Minister of Law, Karman Bangash Sahib, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2021 may be taken into consideration at once.

Mr. Kamran Bangash (Special Assistant for Higher Education): Thank you, Mr. Speaker. I, on behalf of the honourable Chief Minister, to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Ministers (Salaries Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2021 may be taken into consideration at once.

جناب سپیکر: میری بات سن لیں، یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے، کوئی نہیں ہے، دیکھیں، یہ پہلے سے بھی گورنمنٹ ہی دے رہی ہے، صرف ہوتا یہ ہے کہ یہ خود پہلے بل جمع کرتے ہیں پھر Reimburse کرتے ہیں اس میں، ورنہ بات ایک ہی ہے، اب یہ ہے کہ ان کے بلز نہیں آئیں گے، ڈائریکٹ ڈیپارٹمنٹ ادھر سے کریگا، پہلے بھی یہ خود کرتے ہیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی بات کریں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: شکریہ جناب سپیکر صاحب! ہمیں ان مراعات پر اور جو پہلے گورنمنٹ اپنی جیب سے Pay کرتی تھی، ہمیں پتہ ہے، اس کے بعد ظاہر ہے کہ وہ پھر ان بلوں کے پیچھے پھرتے تھے، ان کو پھر وہ بلز ملتے تھے، ابھی آپ نے یہ کیا ہے کہ ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ڈائریکٹ اس کو جمع کرے گا، ان کی Copies جو ہیں، وہ ان کو دے گا تاکہ ان کی بجلی نہ کاٹی جائے، ان کی سوئی گیس نہ کاٹی جائے اور ساتھ ہی جو مراعات ہیں وہ ان کے پیچھے نہ پڑے۔ جناب سپیکر صاحب! مجھے بہت برا لگتا ہے لیکن میں معذرت کے ساتھ یہ کہنے کے لئے یہاں پر کھڑی ہوں کہ دیکھیں کل خبر آئی کہ آٹھ بلٹ پروف گاڑیاں وہ صدر پاکستان کے لئے ایوان صدر کے لئے خریدی گئی ہیں، ان پر پیسہ خرچ نہیں ہوتا؟ جناب سپیکر صاحب! پرائم منسٹر صاحب کی بجلی کا بل۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: آج کے بل کی طرف آئیں نا۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر! میں اس پر آ رہی ہوں نا، آپ مجھے بات کرنے دیں تو میں اس پر آؤں گی نا، میں اپنی روداد آخر میں سناؤں گی نا، جب میں ساری بات بیان کر لوں گی۔ پرائم منسٹر صاحب کہتے ہیں کہ دو لاکھ روپے پر میرا گزارہ نہیں ہوتا تو اس کی تنخواہ یکمشت نو لاکھ روپے ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نگہت بی بی! یہ کوئی نئی مراعات نہیں ہیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، میری بات، میں اپنی تنخواہ کے بارے میں بات کرنا چاہتی ہوں، میں اس کے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: اپنی تنخواہ پر ڈائریکٹ آ جائیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، بات یہ ہے کہ گورنر صاحب کی اسی ہزار تنخواہ ہوتی ہے، اس کی یکمشت تنخواہ آٹھ لاکھ روپے ہو جاتی ہے، اس کے علاوہ صدر پاکستان کی تنخواہ آٹھ لاکھ دس لاکھ ہو جاتی ہے، جناب سپیکر! اس طرح تمام منسٹروں کو ہاؤس رینٹ ملتا ہے، تمام منسٹروں کو گیس الاؤنس ملتا ہے، تمام منسٹروں کو الیکٹریسٹی الاؤنس ملتا ہے، تمام منسٹروں کو سب کچھ ملتا ہے، Even وہ مراعات بھی ملتی ہیں جو میڈیکل کے ضمن میں جو 22 گریڈ کے آفیسر کو ملتی ہیں، میں بار بار یہاں پر یہی کہنا چاہ رہی ہوں کہ میں آپ کے توسط سے اپنے ممبران اسمبلی کو اور چیف منسٹر کو یہ بات پہنچانا چاہ رہی ہوں کہ ہم لوگ اپنے صوبے کیلئے جیسے میں نے پولیس کے لئے ایک قرارداد پیش کی ہے کہ ان کی تنخواہیں بھی پنجاب کے برابر ہوں، سر! ہمارا گزارہ جو ہے وہ آپ کو پتہ ہے کہ یہاں پر جو بھی میری بہنیں بیٹھی ہوئی ہیں، کوئی کس Wing کی عہدے دار ہوگی، کوئی کس Wing کی عہدے دار ہوگی، یہاں پر سارے سیاسی لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، تبھی تو ہم اس august House میں بیٹھے ہوتے ہیں، جناب سپیکر صاحب! آپ ہمیں بتائیں کہ چار ہزار روپے بجلی کا الاؤنس ہمیں ملتا ہے، اس چار ہزار روپے میں، میرے گھر کا بل چالیس ہزار روپے آتا ہے تو پھر میں آپ کو بھیج دیا کروں گی، یہ اسمبلی Pay کر دیا کرے۔ جناب سپیکر! میرے گھر کا پندرہ ہزار روپے گیس کا بل آتا ہے، وہ بھی اسمبلی Pay کر دیا کرے۔ جناب سپیکر! پیٹرول کی مد میں ہمیں جو کچھ ملتا ہے وہ بھی ایسا ہے جیسے نمک کے برابر ہے، نمک کے برابر بھی نہیں ہے، ہم سارا مہینہ جو ہے، ہم نے اسلام آباد جانا ہوتا ہے، ہم نے لاہور جانا ہوتا ہے، میں چاہتی ہوں کہ پوری اسمبلی میں دیکھیں، اگر آپ نے کرپشن کو ختم کرنا ہے جو کہ آپ کا وژن تھا، تبدیلی کا نعرہ تھا کہ جی تنخواہیں زیادہ بڑھائیں گے اور یہ کریں گے تاکہ کوئی کرپشن نہ کر سکے، جناب سپیکر! کیا پرائم منسٹر صاحب اپنی بات سے مکر نہیں گئے ہیں کہ تنخواہیں بڑھائیں؟ بڑھانا تو

چھوڑیں، کوئی بڑھانے کی بات اگر کوئی گورنمنٹ کی طرف سے کرتا ہے تو مجھے اس بات پر بہت غصہ بھی ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے کسی کو ہمت نہیں ہوتی ہے کہ وہ بات کرے، ہمارا اس بات پر گزارہ نہیں ہوتا، پھر تو یہ بات ہے کہ کرپشن کرنے لگ جائیں گے، پھر یہ بات ہے کہ ہم نوکریاں بیچنے لگ جائیں گے، ہمارا اس میں۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: شوکت یوسفزئی صاحب! یہ نگہت بی بی کا اور۔۔۔۔۔

کامران بنگش (معاون خصوصی برائے اعلیٰ تعلیم): جناب سپیکر! میں بی بی کو جواب دے دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ کرتے ہیں، آپ Respond کر دیں۔ جی، کامران بنگش صاحب۔

معاون خصوصی برائے اعلیٰ تعلیم: سر! ہماری بہن نے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نگہت بی بی! ذرا سنیں۔

معاون خصوصی برائے اعلیٰ تعلیم: نگہت صاحبہ نے جو بات کی ہے، دیکھیں وہ As a Member جو بات کر رہی ہیں، ہم نے 2019-20 کا جو بجٹ ہے، اس میں منسٹرز نے اپنی تنخواہیں کم کیں کیونکہ ہم ایک Financial crunch سے گزر رہے ہیں، انہوں نے وزیر اعظم کی بات کی، انہوں نے صدر مملکت کی بات کی، دیکھیں یہ ہوائی باتیں ہیں، کسی نے کوئی تنخواہ نہیں بڑھائی، میں فلور آف دی ہاؤس پر کہہ رہا ہوں، میں As a ترجمان خیبر پختونخوا حکومت یہ کہہ رہا ہوں کہ میڈم کو Mis-inform کیا گیا ہے، یہ آج جو ہم Amendment propose کر رہے ہیں، اس میں کسی قسم کا خزانے کے اوپر کوئی بوجھ نہیں ہے، صرف جو Delay ہے وہ کم ہو جائے گا اور جو پراسیس کی وجہ سے اکثر جرمانے بھرتے ہیں، جرمانے ہوتے ہیں کیونکہ Ultimately یہ بل بھی ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے Pay کرنا ہے، اس میں ہم کوئی نیا کچھ نہیں مانگ رہے ہیں، صرف وہ Process delay ہے جس کی وجہ سے پھر جرمانے پڑتے ہیں جس کی وجہ سے خزانے کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے، اس کو ہم صرف Reduce کر رہے ہیں، کوئی ایسی بات نہیں ہے اور یہ جو کہہ رہی ہیں کہ خیبر پختونخوا حکومت نے Last year بجٹ میں یہ کہا کہ ہم کوئی نئی گاڑیاں نہیں لیں گے، کچھ جگہوں پر یہ رپورٹس آئیں جن کو پھر میں نے Rebut بھی کیا، ہم بالکل کفایت شعاری کے اوپر اور جو Austerity measure ہیں وہ وزیر اعظم عمران خان کی طرف سے ہیں، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا حکومت ان کو من و عن Follow کر رہی ہے، اس ایکٹ میں کوئی ایسی نئی چیز نہیں ہے، ہم اس Process delay کو کم کر رہے ہیں تاکہ کسی قسم کا خزانے کو نقصان نہ پہنچے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: جی بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: شکریہ جناب سپیکر صاحب! میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس ایشو پر بات کر لوں۔ یہاں تو ایک زمانے سے ایک تاثر یہ بنتا ہے کہ جب اپوزیشن میں بیٹھ کر حکومت کے کسی بھی اعلان کو یا اقدام کو اس کو تنقید کا نشانہ بنانا، یہ ایک روایت ہے لیکن اس مسئلے کو اگر ہم حقیقی نظر سے دیکھیں تو یہ سب کا مسئلہ ہے، یہ تمام ممبران کا مسئلہ ہے اور یہ ایک حقیقت ہے، اب یہ دیکھنا چاہیئے کہ ایک ایم پی اے کو کتنی تنخواہ ملتی ہے؟ اور پھر یہ بھی دیکھنا چاہیئے کہ آیا اس ایم پی اے کا اس تنخواہ میں گزارہ ہوتا ہے؟ جناب سپیکر! میں آپ کو کہوں گا کہ نہیں، ظاہر ہے کہ جب ہم نے حرام کمانے کے راستے روکنے ہیں تو پھر ہم نے اس طرح کے اقدامات اٹھانے ہیں، بجائے اس کے کہ ہم اس چیز پر Political Scoring کر لیں، حقیقی نظر سے ایک مسئلے کو ہم کیوں نہیں دیکھتے ہیں؟ جناب سپیکر! اپوزیشن میں ہوتے ہوئے بھی میں یہ کہوں گا کہ جو تنخواہیں ہمیں مل رہی ہیں، یہ تو مذاق ہے، آپ کسی بھی ایم پی اے کے اخراجات اٹھائیں، کسی بھی ایم پی اے کے جو ماہانہ اخراجات ہیں وہ آپ اٹھائیں تو آپ کو اندازہ ہو جائے گا، یہ تاثر ختم ہونا چاہیئے کہ ساری عمر ہم نے ایک دوسرے کے گریبانوں میں ہاتھ ڈالا ہو گا اور فائدہ کسی اور کا ہو گا، اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ Financial Crises ہیں، وجوہات کیا ہیں؟ بار بار ہم پوچھنا چاہ رہے ہیں لیکن وجوہات ہمارے سامنے نہیں آئی ہیں۔ جناب سپیکر! یہ ایک حقیقت ہے، اب یہ آپ لوگوں کی امنڈمنٹ ہے، اس کو ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کا ٹائم لگتا ہے، آپ بل پیش کرتے ہیں، اس پر زیادہ ٹائم لگتا ہے، بالکل اس پروسیجر میں آسانی لانے کے لئے میں نہیں سمجھتا ہوں کہ اس میں کوئی قباحت ہے لیکن حکومت کو یہ دیکھنا چاہیئے، ایک کمیٹی بنانی چاہیئے اور دیکھنا چاہیئے، ایم پی ایز کے انٹرویو کرنے چاہئیں، ایم پی ایز سے پوچھنا چاہیئے کہ آیا ان کا گزارہ ہوتا ہے، وہ کمیٹی Decide کر لے، کمیٹی پنجاب کے جو ممبران ہیں، ان کی تنخواہوں کی لسٹ سامنے رکھے، بلوچستان ہے، باقی صوبے ہیں، جناب سپیکر! ہمارے ایم پی ایز کی اپنی ضروریات ہیں، لہذا میں یہ ریکویسٹ کرتا ہوں کہ اس مسئلے کو Politicize نہیں بنانا چاہیئے، اس مسئلے کو حکومت کا مسئلہ نہیں بنانا چاہیئے، اس مسئلے کو اپوزیشن کا مسئلہ نہیں بنانا چاہیئے، یہ تمام ممبران کا مسئلہ ہے، بڑا سنجیدہ مسئلہ ہے، بڑی سنجیدگی کے ساتھ اس مسئلے کو حل کرنا چاہیئے۔

Mr. Speaker: Shaukat Yousafzai Sahib, comment.

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر مال و املاک): جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ ہی کر لیں، چلیں جی۔

وزیر مال واملاک: جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ نگہت صاحبہ نے بات کی، بابک صاحب نے بات کی، ہم ان کے مشکور ہیں کہ یہ بات ذرا کلیئر ہو گئی کیونکہ اس کا Title جو ہے، Salaries لکھا ہوا ہے، اس میں تو Salary تھی نہیں، بابک صاحب نے اور کلیئر کر دیا، یہ بل ہے تو اس کے لئے کچھ کیا جائے گا، ویسے بھی اس کا خزانے پر نہ بوجھ ہے اور نہ کچھ، منسٹر نے صاحب نے بتا دیا ہے، اب میری ریکویسٹ ہے کہ ہم لوگ جتنے بھی یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں، ہم کوئی اپوائنٹ تو نہیں ہوئے، ہماری کوئی نوکری تو نہیں ہے کہ ہم کوئی نوکر آئے ہوئے ہیں، یہ تو ایک عزت ہے، قوم نے ہمیں ووٹ دیئے ہیں، لوگوں نے ووٹ دیئے ہیں، ہم لوگ ان کے Representatives ہیں، ان کے کام کرنے کے لئے، کام تو ہم Voluntarily بھی کرنا چاہتے ہیں، ہم ان تنخواہوں کے پیچھے پڑے رہیں گے، یہ تو بڑی چھوٹی سی بات ہے، ہونی چاہیئے لیکن یہ باتیں جو ہیں، ہم کسی اپوائنٹمنٹ کے لئے یہاں نہیں آئے، یہ ایک عزت ہے اور اس ہاؤس کا ایک ڈیکورم ہے، اس کی ایک بات ہے، اس میں وہی لوگ آتے ہیں، سیاست میں وہی لوگ آتے ہیں جن کو۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی، نگہت اورکزئی صاحبہ۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: سر، یہ بات بالکل الٹ طریقے سے لے کر جا رہے ہیں، گاڑی بھی واپس کریں، گھر بھی واپس کریں اور پیٹرول بھی واپس کریں، مراعات بھی واپس کریں اور پھر دیکھتی ہوں کہ ایک ایم پی اے کی حیثیت سے کیسے ان کا گزارہ ہوتا ہے، تمام منسٹر سب کچھ واپس کریں۔

جناب سپیکر: جی بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: شکریہ جناب سپیکر! ہمارے بزرگ ہیں، بالکل میرے خیال میں میں نہیں سمجھتا ہوں کہ قلندر لودھی صاحب کو کسی نے منع کیا ہے کہ وہ گاڑی واپس کر دیں، ہاؤس رینٹ واپس کر دیں، سیلری واپس کر دیں، میں قلندر لودھی صاحب کی بات نہیں کرتا ہوں، میں اپنی ذات کی بھی بات نہیں کرتا ہوں، میں ان ممبران کی بات کرتا ہوں جو Afford نہیں کر سکتے، ان کے لئے المیہ یہ بھی ہے کہ وہ یہاں اپنی تنخواہوں کے لئے بول بھی نہیں سکتے، لہذا قلندر لودھی صاحب ابھی اعلان کر دیں، گھر واپس کر دیں، گاڑی واپس کر دیں، تنخواہ واپس کر دیں، میرے خیال میں ہم حمایت کرتے ہیں۔ جناب سپیکر! میں ان ممبران کی بات کرتا ہوں، آپ کسٹوڈین ہیں، میں یہاں پر اگر اٹھا ہوں تو ان ممبران کے لئے اٹھا ہوں جن کی میں خود گواہی دے سکتا ہوں کہ وہ Afford نہیں کر سکتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی کامران بنگش صاحب۔

معاون خصوصی برائے اعلیٰ تعلیم: جناب سپیکر! میرے خیال سے-----

(شور)

جناب سپیکر: کامران بنگش صاحب!

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر!-----

معاون خصوصی برائے اعلیٰ تعلیم: نگہت صاحبہ! میں بات کرنا چاہتا ہوں------

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! مجھے اپنی بات کہنے کا موقع دیں، میں لودھی صاحب کی بات کا جواب-----

جناب سپیکر: ابھی فلور ان کے پاس ہے نا، فلور ان کے پاس ہے، ہر شخص کی اپنی اپنی رائے ہوتی ہے، آپ نے اور بابک صاحب نے اپنی رائے دی، انہوں نے اپنی رائے دی، کامران بنگش صاحب اپنی رائے دے رہے ہیں، آپ تشریف رکھیں، تشریف رکھیں جی، مہربانی۔

معاون خصوصی برائے اعلیٰ تعلیم: جناب سپیکر! جو بات اپوزیشن لیڈر صاحب نے کی ہے، بابک صاحب نے کی، ہم اس کو ویلکم کرتے ہیں، In a sense کہ انہوں نے ایک Goodwill gesture دیا ہے، ایسا Spirit جو ہے، یہ ہماری اسمبلی کی روایات ہیں، ہم نے پہلے بھی دیکھا ہے، میرے خیال سے دو چیزیں جو ہیں اس کو Differentiate کرتے ہیں، ایک یہ اس ایکٹ کے بارے میں ہے جو کہ ان کی طرف سے ایک اچھا وہ ہے، دوسرا جو انہوں نے بات کی ہے کہ Overall اسمبلی ممبران کا جو ممبر پراونشل اسمبلی کا جو پریولج ایکٹ، 1985 ہے، اس کے اوپر اسمبلی کا اختیار ہے کہ اسمبلی اس کے بارے میں Decide کرے، جیسے انہوں نے ایک Proposal دی ہے، جیسے آپ اس کو چیئر کر رہے ہیں، ان دونوں چیزوں کو آپ دیکھ لیں، میرے خیال سے ان کو ہمیں Separately دیکھنا چاہیئے کیونکہ ایک جو ہے وہ Assembly matter سے Related ہے، ایک جو ہے وہ Administration matter سے Related ہے تو جیسے چیئر Decide کرتی ہیں، جیسے ہاؤس Decide کرتا ہے، ہم صرف اس ایکٹ کے بارے میں کہہ رہے ہیں کہ جو Time delay ہے یا جو خزانے کو نقصان پہنچتا ہے، اس کو Cover up کرنے کے لئے ہم اس کو دیکھ رہے ہیں، So ہماری ریکویسٹ ہے کہ اس ایکٹ کو دیکھا جائے اور آنے والے جو ممبرز ہیں، اس کے بارے میں بھی آپ Decide کرلیں۔

جناب سپیکر: آپ اس پر چلیں جی، نگہت صاحبہ کا مائیک کھولیں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر! دیکھیں، ہم کہتے ہیں کہ یہ جو ایکٹ ہے، یہ بالکل ٹھیک آیا ہے، ہم اس کو بالکل نہ Oppose کریں گے لیکن اگر آپ واپس تھوڑے دن پہلے چلے جائیں، تھوڑے دن تو نہیں، کوئی دو تین سال پہلے واپس چلے جائیں تو وہاں پر پرویز خٹک صاحب نے باقاعدہ ایک کمیٹی تشکیل دی تھی، چونکہ یہ اسمبلی کا معاملہ ہے، اس میں میں بھی تھی، سراج الحق صاحب فنانس منسٹر تھے، اس کے علاوہ اکرم خان درانی صاحب تھے، سکندر شیر پاؤ صاحب تھے، اے این پی سے ان کے پارلیمانی لیڈر تھے، پیپلز پارٹی کی میں نمائندگی کر رہی تھی، اس میں ہم نے سوچ بچار کے بعد تیس ہزار کو پھر One lac fifty thousand تک لے کر اس لئے آئے کہ اس میں ہم نے مختلف الاؤنسز جو ہیں، ان کو باریک بینی سے یہ بل جو ہے، مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے، یہاں اس فلور پر یہ بل جو ہے، وہ سی ایم صاحب نے کہا تھا کہ اس کو اڑھائی لاکھ پر لے کر جاؤ لیکن خزانے پر جماعت اسلامی کے سینیٹر صاحب تھے وہ ذرا کنجوسی سے انہوں نے اس چیز کو نہیں کیا ورنہ ہماری تنخواہ آج اڑھائی لاکھ روپے ہوتی، آج ہم اس کے لئے نہ کہہ رہے ہوتے لیکن بات یہ ہے کہ آپ کا یہ فرض ہے کہ آپ اس کو بنائیں، سی ایم صاحب سے بات کریں، آپ کمیٹی بنائیں اور اس کو Review کریں۔

جناب سپیکر: چلیں اس پر میں خود بھی سی ایم صاحب سے بات کروں گا اور کیبنٹ والے منسٹر بھی بات کریں گے، کوئی راستہ دیکھتے ہیں کہ جو بھی نکلتا ہے، اس پر ان شاء اللہ بات کرتے ہیں، ہم سی ایم صاحب سے اور فنانس تو ادھر سے آنی ہے، ساری چیزیں تو وہ ان کو فنانس کو دیکھنا پڑے گا۔

The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Minister's (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2021 may be taken into Consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 3 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill. Preamble and Long Title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا وزراء کی (تنخواہیں، الاؤنسز و استحقاقات) مجریہ 2021ء کا پاس کیا جانا

Mr. Speaker: ‘Passage Stage’: Minister, Kamran Bangash, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minister’s (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2021 may be passed.

Special Assistant for Higher Education: Thank you, Mr. Speaker. I, on behalf of the honourable Chief Minister, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Minister’s (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2021 may be passed.

جناب سپیکر: This I will put conditionally اور میں نے آپ دو منسٹر صاحبان پر جو کنڈیشن پہلے لگائی تھی، یہ Conditionally پاس ہوگا ورنہ پھر ہم یہاں پر اس کے اندر امنڈمنٹ لے آئینگے۔ آپ دیکھیں اداروں کو، بس Seriousness دکھائیں، بے عزتی ہوتی ہے، یہاں پر ہم کیا کریں، یہ مجھ سے Expect کرتے ہیں، انہوں نے پوچھا کہ میں کوئی رولنگ دوں، اب میں کیا رولنگ دوں؟ یہ آپ نے ٹھیک کرنا ہے، منسٹر نے اپنے ڈیپارٹمنٹ کو، ایک منسٹر نہیں ہے، The Secretary should be here، کوئی سپیشل سیکرٹری ہے، ایڈیشنل سیکرٹری ہے، کسی منسٹر کو پکڑ کے اپنا بل دے دیں، یہ کہ آپ کل پیش کر دیں، مسئلہ ختم۔

The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Bill, 2021 may be passed? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The ‘Ayes’ have it. The Bill is passed.

مسئلہ استحقاق

Mr. Speaker: Bahadar Khan Sahib, to please move his privilege motion No. 118, in the House.

بہادر خان صاحب کا استحقاق بہت زیادہ مجروح ہوتا ہے۔

__جناب بہادر خان:__ شکریہ جناب سپیکر صاحب! یہ صوبائی اسمبلی اس امر کا مطالبہ کرتی ہے کہ ڈپٹی کمشنر لوئر دیر نے DDAC اور Review meeting -----

__جناب سپیکر:__ ذرا مائیک قریب کریں۔

__جناب بہادر خان:__ 22 دسمبر 2020 کو جرگہ ہال میں طلب کی گئی تھی، میٹنگ سے ایک دن پہلے شام کے وقت میٹنگ مذکورہ کو ملتوی کر دیا گیا اور یہ باور کرایا کہ آئندہ میٹنگ آپ کے ساتھ مشورہ کر کے دوبارہ بلائینگے۔ اس کے بعد مجھے باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا کہ وہی میٹنگ منعقد کی گئی تھی اور مجھے اس میٹنگ میں مدعو نہیں کیا گیا۔ 29 دسمبر 2020 کو بوقت گیارہ بجے اس میٹنگ کو طلب کیا گیا جس میں تمام ممبران صوبائی اسمبلی اور قومی اسمبلی کو مدعو کیا گیا، بحیثیت ایم پی اے میٹنگ کے لئے مجھے بھی بلایا جاتا اور تمام مقامی لوگوں کو بھی اس میٹنگ میں بلایا جاتا ہے، مجھے 29 دسمبر 2020 کو مذکورہ میٹنگ کے لئے بلا کر میٹنگ میں حصہ لینے سے روکا گیا جو کہ انتہائی افسوس ناک اور غیر اخلاقی رویہ اپنایا گیا۔ اس کے علاوہ مجھے گزشتہ میٹنگ کے منٹس بھی فراہم نہیں کئے گئے، میں سعادت حسین ڈی سی لوئر دیر، اشفاق احمد اے ڈی سی اور فنانس اے ڈی سی طارق جمال کے خلاف استحقاق پیش کرتا ہوں، اس تحریک استحقاق پر بحث کر کے متعلقہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر! دا دوه کاله او درې کاله چې اوشو نو دوئ د اوسه پورې په دې نوم باندې د ډیډکټ او ریویو میټنګ راغوښتے دے او په دیکښې زه په خپله راغلې یم؟ میټنګ ته ئے هم نه یم پریښودے او د دې نه علاوه په دې میټنګ کښې باقاعده ماته ټیلی فون د ډی سی دفتر نه اوشو، بیا چې زه راغلم او زه د اے ډی سی په دفتر کښې کښیناستم، هغه ماته اووئیل چې ته به دې میټنګ له نه ورځې، ما وئیل چې ولې؟ وئیل ئے چې تا ته مونږه اطلاع نه ده کړې، ما وئیل چې که تا کړې ده او که نه، د ډی سی دفتر نه راته ټیلی فون شوے دے او زه راغلے یم، تپوس ترې اوکړه، د هغې باوجود ئے زه میټنګ ته نه پریښنودم چې یره دا میټنګ ته نه شې کولے۔ زه دا وایم چې یره دا د ډیډکټ چې دے، په هغې کښې باقاعده نه ما ډی سی منع کولې شی او په هغې به د متعلقه ممبر نه خامخا مشوره اخلی او په هغې کښې به کښینی۔ اوس دا ده چې دوئ مونږه د ډیډکټ میټنګ ته نه پریږدی او دغه نه راکوی، دا فنډ نه راکوی، زما په علاقه کښې ترقیاتی کار نه کیږی، کلاس فور نه راکوی، هغه بله ورځ ئے کلاس فور د ایم

این اے په خله باندې هلته کبنې ئے لسټ ورته لیږلے دے او په هغې ئے بهرتی کړی دی، اکیس کلاس فور ئے بهرتی کړی دی، په هغې باندې ما توجه دلاؤ نوټس ورکړے دے او تاسو ته ریکویسټ کوم چې د پیر په ورځ هغه راولئ چې دا منظر عام ته راشی، مونږه چې احتجاج اوکړو نو مونږ ته وزیران صاحبان راشی، دلته باقاعده Surety راکړی چې یره کلاس فور به ستاسو وی، چې څه د متعلقه ممبر حق وی هغه به تاسو ته ملاویږی خو چې ما میټنګ ته نه پریږدی، ما سره سرکاری انتظامیه او مشینری ټول زما خلاف چلیږی، په اسمبلی هاؤس کبنې زما خبرې ته څوک غوږ نه ایږدی نو دا آخر د دې ممبرئ مطلب څه شو؟ دا پکار ده چې مونږه او تاسو ټول اپوزیشن د دې ځائے نه واک آؤټ اوګړو او ځو خپلو خپلو حلقو ته لاړ شو او خپلو خلقو ته خپله استعفیٰ پیش کړو چې بهئی ستاسو په دې ووټ راکولو باندې تاسو ته سزا ملاویږی، نه مو ترقیاتی کار کیږی او نه ستاسو کلاس فور کیږی، ستاسو حق جوړیږی بلکه تاسو ته اولټا سزا ملاویږی، په دې وجه باندې زه درخواست کوم چې دا متعلقه استحقاق کمیټئ ته حواله کړئ او چیئرمین صاحب ته دا درخواست کوم، د استحقاق کمیټئ ته چې دغه لاړ هم شی نو دوئ میټنګ نه راغواړی۔

<u>جناب سپیکر:</u> جی منسٹر شوکت یوسفزئی صاحب، نماز کا ٹائم ہے، Respond کریں۔

<u>جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر برائے محنت وافرادی قوت):</u> جناب سپیکر!-----

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ):</u> سر! مجھے ایک منٹ کے لئے بات کرنی ہے------

<u>جناب سپیکر:</u> جی، خوشدل خان صاحب۔

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ):</u> جناب سپیکر صاحب! آپ کا بہت بہت شکریہ۔ مجھے بہت افسوس بھی ہے، حیرانگی بھی ہے، اب ایک معزز ممبر خواہ وہ جس پارٹی سے تعلق رکھتا ہے لیکن وہ ایک ممبر ہے، اس کی توقیر، آپ کی توقیر، سارے ہاؤس کی توقیر ہے، میں آپ کے نوٹس میں کل کی بات لانا چاہتا ہوں، اس سلسلے میں پہلے میں ڈیڈکٹ کمیٹی پر بات کرونگا، ڈیڈکٹ کمیٹی میں اس ضلعے کے تمام ایم پی ایز ہوتے ہیں، ان کے ممبرز ہوتے ہیں اور ان کا ایک ایم پی اے جو ہوتا ہے وہ چیئرمین ہوتا ہے، اس کو وزیراعلیٰ صاحب اس کو اپوائنٹ کرتے ہیں، اس میں تو ڈی سی کا کوئی اختیار ہی نہیں ہے کہ وہ کسی معزز ممبر کو کہے کہ آپ نہ آئیں، یہ تو کوئی اختیار نہیں، اگر انہوں نے ایسا کیا ہے تو He exercised his power (in

(excess، مطلب Excess ہے، انہوں نے کیا ہے، کل کی بات ہے کہ میرے پاس ایک حلقے کا ایک غریب سا لڑکا آگیا، وہ الیکٹریشن میں ڈپلومہ ہولڈر تھا، اس نے مجھے کہا کہ میں نے Peshawar Institute of Cardiology میں ٹیسٹ دیا تھا، میں نے اس کو پاس بھی کیا ہے، پھر میں نے انٹرویو بھی پاس کیا، جب میں گیا تو انہوں نے میری سلیکشن بھی کی تھی لیکن انہوں نے مجھے اس لئے نہیں لیا کہ آپ کو ہم نے میسج کیا تھا، آپ نے میسج لیا، آپ نہیں آئے تو ہم نے آپ کے بعد ایک اور لڑکے کو کیا ہے، اس نے کہا کہ میں نے ان سے کہا کہ میں تو بڈھ بیر کے دور دراز علاقے میں رہتا ہوں، میری وہاں پر نہ بجلی ہوتی ہے نہ میرا موبائل کام کرتا ہے، آپ کا میسج مجھے نہیں ملا ہے، یہ تو میں پوچھنے کے لئے آیا ہوں، میں نے اس کو کہا کہ آپ اپوزیشن چیمبر میں آجائیں، میں فون کرلونگا، یہ کل تقریباً ڈھائی بجے کا وقت تھا، میں نے فون ملایا، وہاں پر ایک خاتون بیٹھی تھی، اس کا پی ایس یا جو بھی ہے، میں نے اس سے کہا کہ آپ ڈائریکٹر ہیومن ریسورس سے ملادو، شعیب یا کوئی ایسا نام لیا، سر، پانچ منٹ تک ہمارا فون تھا اور آخر میں انہوں نے کہا، لیڈی نے کہا کہ میں افسوس سے کہتی ہوں کہ وہ کہتے ہیں کہ میرے پاس ٹائم نہیں ہے، میں نے کہا کہ اس کا موبائل نمبر دے دیں، وہ کہتی ہے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ موبائل نمبر نہ دو، میں خاموش ہوگیا، میں نے دل میں کہا کہ یا تو تحریک استحقاق پیش کروں جس طرح میرے ساتھی نے پیش کی اور اگر میں پیش کروں تو اس کا کیا مطلب ہے؟ میرے دل میں یہ آیا کہ اے این پی کے تمام ایم پی ایز کو اور پارلیمانی لیڈر سے ریکویسٹ کروں گا کہ اس ڈائریکٹر کے ساتھ بیٹھتے ہیں کہ کیا آپ ہمارے ساتھ بات کرنا بھی گوارا نہیں کرسکتے؟ ہم آپ سے کوئی پیسے تو نہیں مانگتے ہیں، ہم آخر عوامی نمائندے ہیں، ہم آپ سے مسئلے ڈسکس کرتے ہیں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> Thank you خوشدل خان صاحب، چلیں پہلے اس پر بات کرتے ہیں۔

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ):</u> جناب سپیکر! میں آپ سے ریکویسٹ کرتا ہوں کہ کچھ کرلیں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> کرینگے، آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔

<u>جناب خوشدل خان (ایڈوکیٹ):</u> اگر آپ نے بھی، تو یہ ہمارا حال ہے، میں یہ کہتا ہوں۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> بابک صاحب! نماز کا ٹائم بہت قریب ہے۔

<u>جناب سردار حسین:</u> سر! میں بہت تھوڑا سا ٹائم لونگا۔۔۔۔۔

<u>جناب سپیکر:</u> سردار حسین بابک صاحب!

جناب سردار حسین: شکریہ جناب سپیکر صاحب! چونکہ اجلاس کے بیچ میں زیادہ وقفہ رہا، آپ کے علم میں ہے کہ ہم سی ایم آفس کے سامنے احتجاج میں بیٹھے تھے، پھر وزیر اعلیٰ کی طرف سے ایک جرگہ ہمارے پاس آیا، انہوں نے ہمیں یقین دلایا، پھر ہم بھی جاکر وزیر اعلیٰ صاحب سے ملے، انہوں نے بھی تمام ممبران کو یقین دلایا، جناب سپیکر! جب ہم آپ سے ریکویسٹ کرتے ہیں اور ہم آپ ہی سے ریکویسٹ کر سکتے ہیں، ہم آپ ہی سے ریکویسٹ کریں گے، آپ ہی سے ہم توقع رکھیں گے، یہ فیصلہ میں آپ پر چھوڑتا ہوں کہ اس مسئلے پر ہم یہاں پر بہت بولتے ہیں، تلخ انداز میں ہم نے یہاں پر باتیں کی ہیں، آپ خود اندازہ کریں کہ سی ایم آفس کے سامنے ہم تین چار دن وہاں بیٹھے رہے تو پھر ان لوگوں کا جرگہ آیا کہ ہمیں دس دن دیئے جائیں، آپ کا یہ مسئلہ میں آپ پر چھوڑتا ہوں کہ آپ ذرا حکومت سے پوچھیں کہ جب وہ دس دن پورے ہوئے، انہوں نے اپوزیشن سے رابطہ کیا ہے؟ انہوں نے ہمارے ساتھ رابطہ نہیں کیا ہے، اب میں یہ نہیں سمجھتا ہوں کہ ان کے ذہن میں کیا ہے اور کیا سمجھتے ہیں، اس حکومت کو تو میں یہ دیکھ رہا ہوں جناب سپیکر! کون انتظار کرے گا؟ اب اگر کسی ایک ممبر کو ڈیڈکٹ کے اجلاس میں آپ نہیں بلاتے ہو تو وہ ادھر آفس آتا ہے اور آپ اس کو Attend کرنے نہیں دیتے ہو تو اس ممبر کو آپ یہی پیغام دے رہے ہو نا کہ لاٹھی گولی اٹھاؤ، یہی پیغام حکومت کی طرف سے تمام اپوزیشن کے ممبران کو مل رہا ہے، اب یہ تو ہم پر منحصر ہے کہ اب ہم کیا حکمت عملی اختیار کریں۔ جناب سپیکر! ذرا آج آپ بھی رولنگ دے دیں، حکومت سے پوچھیں کہ جو اختیار یہ لوگ بحیثیت ایم پی اے حکومت میں رہتے ہوئے اپنے علاقوں میں Exercise کرتے ہیں، اچھا ایسا کونسا قانون بنا ہے کہ جو اپوزیشن کے ایم پی ایز ہیں، اپنی پاور وہ Exercise نہیں کریں گے، ہم یہ ریکویسٹ کرتے ہیں کہ یہ طریقہ انتہائی نامناسب ہے، یہ انتہائی ناقابل قبول ہے، آپ اس میں ذاتی دلچسپی لے لیں، اگر یہ مسئلہ کہیں اور چلا جائے گا تو۔۔۔۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے جی، شوکت یوسفزئی صاحب! دونوں تحریک استحقاق کا بھی اور بابک صاحب کی بات کا بھی جواب دے دیں، جی شوکت یوسفزئی صاحب۔

وزیر برائے محنت وافرادی قوت: جہاں تک بہادر خان صاحب کا تعلق ہے، ان کا میں بالکل بڑا احترام بھی کرتا ہوں، بڑے سینیئر بھی ہیں لیکن جو میں نے وہاں سے معلومات لی ہیں، اس حوالے سے وہ یہ کہہ رہے تھے کہ ڈیڈکٹ کی میٹنگ نہیں تھی، یہ جو وہاں ٹریژری بنچز کے جو ایم پی ایز تھے، انہوں نے اپنے لئے ڈی سی سے ٹائم لیا تھا اور وہ ان کے ساتھ اپنی ڈسکس کرنا چاہتے تھے تو جہاں تک ان کا۔۔۔۔

جناب سپیکر: وہ ڈیڈ کٹ کی میٹنگ نہیں تھی؟
وزیر برائے محنت وافرادی قوت: ڈیڈ کٹ کی میٹنگ نہیں تھی۔ جہاں تک ڈیڈ کٹ میٹنگ کا تعلق ہے تو اس میں کسی کو نہیں روکا جا سکتا اور نہ ہی آئندہ روکا جائے گا، نہ ہی اس طرح کوئی بات ہو سکتی ہے لیکن اگر کوئی ممبران ٹائم لیتے ہیں، ان کے ساتھ کوئی اور ڈی سی سے ملنے جانا چاہتا ہے تو اس میں ٹریژری بنچز بھی مداخلت نہیں کر سکتے، یہ اصل میں جو Actual position تھی، وہ ان کی یہ تھی کہ انہوں نے اپنے لئے ٹائم لیا تھا اور اگر انہوں نے کال بھی کی تو شاید ڈی سی آفس کے جو دوسرے لوگ ہوتے ہیں، ان کو پتہ نہیں تھا کہ کس کس کو آنا ہے، اس لئے Misunderstanding ہوئی تھی لیکن میں یہاں پر معذرت کرتا ہوں کیونکہ اس طرح ہونا نہیں چاہئے، کسی اپوزیشن ممبر کو۔۔۔۔۔
جناب سپیکر: نہیں ہونا چاہئے، ایم پی اے تو ڈیڈ کٹ کمیٹی کا ممبر ہے۔
وزیر برائے محنت وافرادی قوت: وہ ڈیڈ کٹ میٹنگ میں کسی صورت میں نہیں روکا جا سکتا، یہ پہلی وضاحت تو ہو گئی۔ دوسرا جو بابک صاحب نے بات کی، بالکل اس پر Thoroughly ہماری میٹنگز ہوئی ہیں، ایسا نہیں ہے کہ ہم نے اس پر بات نہیں کی ہے، ان کے کچھ مالیاتی ایشوز ہیں، آپ کو پتہ ہے کہ اس کے لئے ٹائم لگتا ہے، اگر کوئی نئے فنڈ یا کوئی بھی گورنمنٹ دینا چاہے گی تو اس حوالے سے ان کو ضرور Contact کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ابھی تک نہ ہمیں کوئی فنڈ ملا ہے، ایسا ہوا نہیں ہے کہ ہمیں ملا ہے ان کو نہیں ملا ہے، تو اس پر ہم بات کر رہے ہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ جو ہماری کمٹمنٹ ہوئی ہے، اس پر وزیر اعلیٰ صاحب نے بار بار کہا ہے کہ میں اپنی کمٹمنٹ نہیں توڑونگا، ہم بھی یہی کہنا چاہتے ہیں کہ ہم اپنی کمٹمنٹ نہیں توڑتے، اس کے علاوہ جو کلاس فور کی بات کی کہ یہاں بہت سارے ممبران بیٹھے ہوئے ہیں، میں اب نام نہیں لینا چاہتا لیکن جو بھی آیا ہے، انہوں نے کل پرسوں کی بات ہے، یہ ہمارے سردار صاحب آئے تھے، یہ سوات والے ایم پی ایز آئے تھے، میں نے باقاعدہ ان کے لئے کالز کی ہیں، ان سے کمٹمنٹ لی ہے کہ جو بھی ہو، چاہے ڈی ای او فیمیل ہے، چاہے ایجوکیشن میں ہے، ان کے ساتھ کمٹمنٹ ہوئی ہے، اس کو ہم پورا کریں گے ان شاء اللہ، ابھی اس طرح کی بھرتیاں آئی ہی نہیں ہیں کہ ہمارے اپنے حلقوں میں بھی بھرتیاں رہتی ہیں، میں نے ابھی تک کوئی بھرتی نہیں کی ہے تو وہ ایشوز ہوتے ہیں، ڈیپارٹمنٹ کا جو پراسیس ہوتا ہے، اس میں ٹائم لگتا ہے، ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں ان سے کہوں کہ ابھی لے لیں، کل ہی ان کے آرڈرز ایشو کریں، وہ ایک پراسیس ہوتا ہے، ہمارے پشاور کے چودہ پندرہ ایم پی ایز ہوتے ہیں، جب ہم

کلاس فور کی جو دو دو دفعہ میٹنگز کرتے تھے، اس میں مہینہ ڈیڑھ مہینہ دو لگ جاتے تھے، ابھی جو بات ہوئی، بالکل Convey ہو چکی ہے، تمام جو ڈیپارٹمنٹس ہیں، ان کا نہیں ہوا تو میں حاضر ہوں، میں نے کسی سے انکار نہیں کیا اور۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: I hope Minister Sahib, you will make it sure کہ جو کمٹمنٹ ان کے ساتھ آپ کی ہوئی ہے، اس کو آپ پورا کریں گے، .As early as possible

وزیر برائے محنت وافرادی قوت: ان شاء اللہ بالکل کریں گے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: Thank you ابھی سب نے نماز پڑھنی ہے، نماز کا ٹائم ہے، یہ آپ کا استحقاق نہیں بنتا، Because وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ دوسرے ایم پی ایز نے اپنے لئے ٹائم لیا تھا، وہ ڈیڈکٹ کی میٹنگ نہیں تھی، جو ڈیڈکٹ کی میٹنگ ہوتی ہے اس میں سارے ایم پی ایز کا حصہ ہوتا ہے۔ جی بہادر خان۔

جناب بہادر خان: نہیں، میٹنگ بلائی تھی، مجھے خود بلایا کہ یہ میٹنگ ہے، پھر اے ڈی سی نے منع کیا، زه ئے منع کړم، وینا ئے راته هم کړې وه او منع ئے هم کړم او په هغې کښې باقاعده په چیټ کښې شته کنه۔۔۔۔

جناب سپیکر: جی شوکت یوسفزئی صاحب۔

وزیر برائے محنت وافرادی قوت: میں سمجھتا ہوں، دیکھیں، میں ان کے، یو منټ زه، میں ان کی بات سمجھتا ہوں، مطلب یہ وہاں پر چلے گئے، ظاہر ہے کہ ڈی سی آفس میں ان کو کہا گیا کہ یہ میٹنگ نہیں ہے، آپ چلے جائیں، میں مانتا ہوں کہ ان کے جو Grievances ہیں یا ان کے جو ہے۔۔۔۔۔

جناب بہادر خان: نہیں۔۔۔۔۔

وزیر برائے محنت وافرادی قوت: لیکن ایک میٹنگ ہے نہیں، اگر کسی نے اپنے لئے ذاتی ٹائم لیا ہے تو اس میں میری گزارش ان سے یہ ہے کہ دیکھیں، تاسو خو معزز یئ، بهادر خان صاحب! ګوره زه تاسو ته انکار نه کوم، زه ستاسو احترام کوم، زه وایم چې چاته دا ختیار نشته چې هغه د ډیډکټ میټنګ نه څوک منع کړی، زه خو دا وایم۔۔۔۔

جناب سپیکر: ذرا لیاقت صاحب کوئی بات کرنا چاہتا ہے، لیاقت صاحب کا مائیک کھولیں۔

جناب لیاقت علی خان: شکریه جناب سپیکر! زمونږه آنریبل بهادر خان لالا چې کومه خبره کوی نو دغه میټنګ کښې زه پخپله حاضر ووم، میں اس میٹنگ میں خود حاضر تھا،

یہ صرف ہمارے ایم پی ایز کی ان اداروں کے ساتھ میٹنگ تھی کیونکہ ہمارے ایم پی ایز کا گلہ شکوہ تھا کہ یہ ادارے ہمارے کام نہیں کرتے تو اس لئے ہم نے یہ اجلاس بلایا تھا، میں ڈیڈکٹ کا چیئرمین ہوں، میں اللہ کو حاضر وناظر جان کر کہ میں نے ڈیڈکٹ کی میٹنگ نہیں بلائی تھی اور ڈیڈکٹ کا جو سیکرٹری ہے، میرے ساتھ اے ڈی سی فنانس ہے، اس سے آپ مینٹس طلب کریں، اگر میں نے ڈیڈکٹ میٹنگ بلائی تو پھر خان لالا کا گلہ حق پر ہے لیکن میں نے میٹنگ بلائی ہی نہیں ہے تو پھر ڈیڈکٹ کی میٹنگ کہاں سے ہوئی؟ میں نے ڈیڈکٹ کی میٹنگ نہیں بلائی ہے۔

Mr. Speaker: The sitting is adjourned till 02:00 pm, Monday, 18th January.

نماز کا ٹائم ہے۔

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 18 جنوری 2021ء بعداز دوپہر دو بجے تک کیلئے ملتوی ہوگیا)